خلافت راشدہ　　یا اللہ مدد　　حق چار یار

قائد اہل سنت وکیل صحابہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ
کی پون صدی پر محیط سنہری خدمات پر علماء کرام کا خراجِ عقیدت

سُنّی
عقائد کا محافظ

ترتیب و تالیف

احقر ابو سعد محمد عابد عمر عفی اللہ عنہ
یکے از خدام جامعہ عربیہ اظہار الاسلام چکوال

Scanned by CamScanner

قائد اہل سنت وکیل صحابہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ

کی پون صدی پر محیط سنہری خدمات پر علماء کرام کا خراجِ عقیدت

سُنّی

عقائد کا محافظ

ترتیب وتالیف

احقر ابوسعد محمد عابد عمر عفی اللہ عنہ

یکے از خدام جامعہ عربیہ اظہار الاسلام چکوال

Scanned by CamScanner

پیشِ لفظ

مصائب وآلام وشدائد ومحن سے لبریز آپ کی حیاتِ زیست کا ایک ایک لمحہ اور انتھک وجان گسل جدوجہد کا ایک ایک لحظہ علماء سلف رحمۃ اللہ علیہم کی یادوں کو دہراتا ہوا نظر آتا ہے۔آپ زندگی بھر راہِ عزیمت پر چوکس ومستعد رہے،کوہِ ہمالیہ جیسے عزائم کا حامل مردِ آہن اور پہاڑوں سے ٹکرانے کا حوصلہ رکھنے والا مردِ حر آخر رخصتوں والی گری پڑی زندگی پر قناعت کر ہی کیسے سکتا تھا؟۔

آج سے پون صدی قبل کا قصہ ہے جب آپ مرکزِ رشد وہدایت ،سرچشمۂ علم وحکمت ،مرجع تشنہ گانِ علم وآگہی دارالعلوم دیوبند سے فیض یاب ہوکر اس ظلمت نگری (علاقہ چکوال) کو جب واپس لوٹے تو آپ کے لوحِ خاطر پر یہ بات پتھر پر لکیر کی طرح کندہ ہوگئی تھی کہ جس مسلک ومشرب کا مشاہدہ میں نے احاطۂ دارالعلوم یوپی میں کیا ہے اور جن اکابرِ امت رحمۃ اللہ علیہم سے علمی وروحانی فیض پایا ہے،اب یہ مسلک اور یہ اکابر ہی میرے اس طولِ انی سفر کا حاصل ہیں لہٰذا نہ تو اکابر رحمۃ اللہ علیہم کی ذواتِ قدسیہ پر کوئی آنچ گوارا ہے اور نہ ہی ان کے نظریاتِ نفیسہ پر۔

اس حوالہ سے آپ کی حس اتنی تیز تھی کہ کسی فتنے کی ہلکی سے آہٹ سے بھی چونک جایا کرتے تھے ، اطراف واکناف سے علماء کی آمد آپ کے ہاں بکثرت رہتی تھی، آپ عندالملاقات اُن کو فتنوں کے خلاف تیاری کا حکم فرمایا کرتے تھے،بسا اوقات تو خود اُن علماءِ کرام کے عقائد کی بابت چھان بین شروع فرمادیتے اور نظر آنے والی کسی بھی مسلکی جھول پر خوب خوب تنبیہ فرماتے۔بڑے بڑے قدآور علماء کو بچشمِ خود دیکھا کہ وہ آپ کے عام وسادہ سے مہمان خانے کا رخ کرنے سے گھبراتے تھے، بلاشبہ عقیدہ ومسلک کے حوالہ سے آپ کو وہ شانِ عبقریت حاصل تھی جو ماضی میں امام ابن جوزی اور حضرت مولانا لکھنوی رحمہما اللہ کو حاصل تھی۔

ساری زندگی مسلکِ حقہ پر کڑا پہرا دیا اور سارقینِ مسلک اہل سنت کے خلاف آپ ہر محاذ پر نظر آئے، خصم پر وار کرنے کی ایسی خداداد صلاحیت حاصل تھی کہ مقابل کو راہِ فرار اختیار

Scanned by CamScanner

کرنے کے سوا کوئی چارہ نہ ہوتا تھا، جب تک حیات رہے آپ نے باطل پرستوں، مفسدوں اور زیغ وضلال کے شیطانی آلہ کاروں کو اُ کڑوں کوں کان پکڑائے رکھے، آپ نے اپنے منتسبین و متعلقین کو بھی یہی ہدایت جاری کر رکھی تھی کہ جو ہمارے اکابر و مسلک کا وفادار نہیں وہ دیوبندی نہیں چاہے وہ جتنا قد آور بھی ہو۔ یہ اسی محنت کا ثمر ہے کہ آپ سے تعلق واسطہ رکھنے والا ہر شخص اور تحریک خدام اہل سنت کا ادنیٰ سے ادنیٰ رضا کار جہاں بھی موجود ہوتا ہے وہاں ملک کے طول و عرض سے آنے والا کوئی واعظ اور خطیب اپنے اجنبی عقیدہ ونظریہ کو کھل کر بیان کرنے کی جسارت نہیں کر سکتا۔ اللہ آپ کی جمیع مساعی قبول فرمائیں اور آپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے ہر سنی مسلمان کو عقیدے کے تحفظ کی اور اس کی پاسبانی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائیں۔

نوٹ!

یہ اس کتابچہ کا دوسرا ترمیم شدہ ایڈیشن ہے جس کو ماہنامہ حق چاریار لاہور کی اشاعت خاص کے مضامین سے بطرزِ خاص اخذ کر کے ترتیب دیا گیا ہے، یہ بات شروع میں بایں وجہ عرض کر دی گئی کہ مجھے جگہ جگہ حوالہ دینے کی ضرورت نہ پڑے، اس ادنیٰ سی کاوش کے دو مقصد ہیں۔

(۱)...... یہ کہ بڑی بڑی کتابیں خریدنے کی ہر کس و ناکس میں مالی ہمت واستطاعت نہیں ہوتی۔

(۲)...... یہ کہ اب اتنا طویل مطالعہ کرنے کا نہ ذوق ہے اور نہ ہی لوگوں کے پاس اتنا وقت ہے الا ماشاء اللہ۔ ہاں البتہ وہ علم دوست احباب جو حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ کی مکمل سوانح سے فیضیاب ہونے کے خواہاں ہیں وہ ماہنامہ حق چاریار لاہور کا خاص نمبر ضرور حاصل کریں تا کہ وہ آپ کی حیاتِ مستعار کے ہر گوشہ سے کما حقہ واقف ہو سکیں۔ لیکن سر دست آپ اس چھوٹے سے بندے کے چھوٹے سے دستر خوان پر آ جائیے اس لئے کہ یہ عجالہ نافعہ آپ کے لئے ہی مرتب کیا گیا ہے۔

احقر محمد عابد عمر بن سلیم اختر

استاذ: جامعہ عربیہ اظہار الاسلام چکوال

Scanned by CamScanner

مولانا قاضی مظہر حسین سے تعلق قائم کرلیں

ارشاد......شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا مطیع الرحمٰن نے جب آپ سے بیعت کی درخواست کی تو حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ نے ان کو تحریر فرمایا کہ: مولانا خورشید صاحب کی خدمت میں قصبہ عبدالحکیم ملتان میں چلے جائیں، اگر بالفرض وہ وہاں نہ ملیں تو ان کا پتا کسی سے قصبہ مذکورہ میں معلوم کرکے ان کی خدمت میں حاضر ہوجائیں۔ دوسرے مولانا مظہر حسین صاحب مقام بھیں تحصیل چکوال ضلع جہلم میں مقیم ہیں ان کے پاس تشریف لے جائیں۔"

آپ کسرِ نفسی میں متجاوز عن الحدود ہورہے ہیں

ارشاد......شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علی رحمۃ اللہ علیہ

ایک مکتوب میں ارشاد فرماتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ کسرِ نفسی میں اس قدر متجاوز عن الحدود ہوگئے ہیں کہ مجھ کو خوف ہے کہ آپ کے الفاظ کفرانِ نعمت میں داخل نہ ہوجائیں، حضرت مولانا مدنی مدظلہ کی اجازت ہرگز نااہل کے لئے نہیں ہوسکتی، آپ خدا کا شکر ادا کریں اور اس منصب کو غیر مترقبہ نعمت جان کر مدارج میں ترقی کریں، وساوس وخطرات دل سے نکال دیں۔"

آپ حق اور اہل حق کے نگہبان ہیں

ارشاد......آیۃ الخیر حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا سید محمد امین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مخدوم پور والے فرماتے ہیں کہ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ ارشد مولانا خیر محمد جالندھریؒ رحمۃ اللہ علیہ بانی خیر المدارس ملتان نے بندہ سے فرمایا تھا کہ "پاکستان میں اکابرین دیوبند رحمۃ اللہ علیہم اور عقائد اہل حق کا دفاع اور تحفظ اگر کوئی کررہا ہے تو وہ حضرت قاضی صاحب ہی ہیں۔"

Scanned by CamScanner

قاضی صاحب علمائے حق میں سے ہیں

ارشاد...... محدث العصر حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین بانی ادارہ خدام اہل سنت کو میں علماءِ حق سے سمجھتا ہوں۔

مکتوب بنام نعیم الیاس اعوان

میں نے آپ کی کتابوں سے نفع اٹھایا ہے

ارشاد...... مناظر اہل سنت حضرت مولانا محمد منظور نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کی کئی مرسلہ کتابوں سے استفادہ کیا خاص کر تحفہ خلافت (مؤلفہ امام اہل سنت مولانا عبدالشکور صاحب لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ) اور دعوتِ اتحاد کا جائزہ سے میں نے زیادہ نفع اٹھایا۔

دارالعلوم دیوبند کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے

ارشاد...... مہتمم دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

''گرامی نامہ، تین رسائل ''حق چاریار'' بمع تازیانہ عبرت نظر نواز ہوا، دارالعلوم دیوبند سے محبت وعقیدت کی بات ہے کہ آپ نے یاد فرمایا بندہ اس کے لئے صمیم قلب سے شکر گذار ہے۔ رسالہ ''حق چاریار'' کے ذریعے ملت اسلامیہ نیز مسلکِ حق کی بڑی خدمت انجام دی جارہی ہے، اللہ اس کے افادے کو مزید عام بنائے اور آپ حضرات کی خدمت کو قبول فرمائے آمین۔ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین مدظلہم کی خدمت میں خیریت مزاج طلبی کے بعد سلام مسنون عرض ہے، نیز دارالعلوم دیوبند اور اس خادمِ دارالعلوم کے لئے خصوصی دعاء کی درخواست بھی فرمادیں''۔

مکتوب بنام حافظ عبدالوحید صاحب حنفی رحمۃ اللہ علیہ

آپ کا مجاہدانہ ولولہ تاریخ کا زریں باب ہے

ارشاد...... مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک حضرت مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ

''اہل سنت وجماعت کے تحفظ کے سلسلہ میں اس جماعت کی خدمات قابل صد تحسین

Scanned by CamScanner

ہیں ، جماعت کے بانی اور امیر مولانا قاضی مظہر حسین مدظلہ شیخ العرب والعجم امیر المومنین فی الحدیث مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذِ خاص اور آپ کے صحیح جانشین ہیں، حضرت قاضی صاحب کا مجاہدانہ ولولہ، بے مثال عزم تاریخ کا ایک زریں باب ہوگا۔ ملّتِ اسلامیہ کا فرض ہے کہ حقیقی اسلام کے تحفظ کے لئے پیہم تگ ودو میں حضرت قاضی صاحب کی آواز پر لبیک کہیں اور اسلام اور صحابہؓ کرام رضی اللہ عنہم کے دشمنوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیں۔“

آپ سعید روحوں کے لئے راہِ ہدایت ہیں

ارشاد......مفکرِ اسلام حضرت علامہ شمس الحق افغانی رحمۃ اللہ علیہ

مودودی صاحب کی تحریرات پر نگاہ ڈالی، موصوف کے متعلق احقر کا تأثر یہ ہے کہ آپ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے اسلام سے مطمئن نہیں اس لئے اس کو اپنے ڈھب پر لانا چاہتے ہیں، جس کے لئے اصلی اسلام میں ترمیم ناگزیر ہے، لیکن اس کا چھپانا بھی ضروری ہے، اس لئے وہ اپنی اس ترمیم کے تخریبی عمل کو انشاء پردازی، اقامت دین کے نعروں میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مولانا مظہر حسین صاحب اور دیگر علماء حق نے پردوں میں چھپی ہوئی اس حقیقت کو عوام پر ظاہر کر دیا اور سعید روحوں کے لئے راہِ ہدایت کھول دی۔

اللہ آپ کے کام میں برکت دیں

ارشاد......خورشیدِ تصوف حضرت مولانا پیر خورشید شاہ رحمۃ اللہ علیہ

”حضرت قاضی صاحب نے اپنی منشاء کے مطابق جماعت خدام اہل سنت تشکیل فرمائی ہے اللہ تعالیٰ ان کے ارادے اور نیت میں خلوص عطا فرمادے اور اس ذریعہ وطریقہ کار سے اللہ تعالیٰ مسلم قوم کی کوئی بہتر صورت ترقی کی پیدا فرمادے آمین۔ اس فقیر ناچیز کو بھی انہوں نے شاید الہام یا اپنے نورِ بصیرت سے نامزد کر لیا ہے، اللہ تعالیٰ عاقبت بہتر اور امید افزا بنادے، آپ شوق وذوق سے کام کریں اور مدد فرمائیں۔ (مکتوب بنام حافظ عبدالوحید صاحب مدظلہ)

Scanned by CamScanner

''اب حضرت قاضی صاحب سلمہٗ ربہ کے قلب مبارک سے جماعت خدام اہل سنت کی تحریک اٹھی ہے تو اس کے حق بجانب ہونے میں کیا شبہ ہے؟ اللہ اس میں خیر و برکت اور ترقی عطا فرمائے۔

مکتوب بنام حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

آپ اکابر کے ذوق کا خیال کرتے ہیں

ارشاد......فقیہ العصر حضرت مفتی عبدالشکور ترمذی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت قاضی صاحب موصوف کو مسلک اہل سنت و جماعت کی حقانیت کے اثبات کے سلسلہ میں خصوصی ذوق اور شغف حاصل ہے اور اپنے اکابر کے ذوق کی حفاظت کا حضرت موصوف کو بے حد خیال ہے، امید ہے وہ اس ماہنامہ (حق چاریار) کے ذریعہ احقاقِ حق و ابطالِ باطل کا فرض انجام دیتے ہوئے اپنے اکابر رحمۃ اللہ علیہم کے خصوصی ذوق کو ملحوظ خاطر رکھیں گے اور افراط وتفریط سے بچ کر اعتدال کے ساتھ مسلک حقہ اہل سنت والجماعت کی حسبِ سابق صحیح ترجمانی فرمائیں گے۔

آپ دیوبندی مسلک کے ترجمان ہیں

ارشاد......مناظر اہل سنت حضرت مولانا عبدالستار تونسوی رحمۃ اللہ علیہ

پیر طریقت وکیل صحابہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ ملک کے مقتدر مشائخ میں سے تھے۔......حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی اکابرین رحمۃ اللہ علیہم سے اس محبت و شیفتگی کے باعث اپنے لئے انہی اکابر رحمۃ اللہ علیہم کی تحقیقات وتعلیمات کو خرزِ جان سمجھا اور مسلکِ حقہ سے سرِ مو انحراف نہ کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَائِمٍ کی مثال بن کر پوری زندگی، وقتی ضرورت اور دنیوی مصلحت کی پرواہ کئے بغیر مسلک اور مشرب اکابر دیوبند رحمۃ اللہ علیہم کی ترجمانی فرماتے رہے۔

Scanned by CamScanner

آپ اکابر کے روحانی فرزند ہیں

ارشاد......امام اہل سنت حضرت مولانا سرفراز خان صفدر رحمۃ اللہ علیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بڑی جانفشانی کے ساتھ دین حق کی حفاظت کی ہے، پھر تابعین، تبع تابعین، ائمہ دین، حضراتِ فقہاءِ کرام، محدثین ،مفسرین اور اولیاءِ کرام رحمۃ اللہ علیہم نے اپنی جانیں کھپا کر مذہبِ اسلام کی حفاظت کی، ہر دور میں بڑی تکلیفیں اور مصائب برداشت کئے ہیں۔ان اکابر کے روحانی فرزند حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب کے چکوال ،جہلم کے پسماندہ علاقوں میں اللہ کے فضل وکرم سے توحید وسنت کو جاننے والے اور حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقشِ قدم پر چلنے والے وافر مقدار میں لوگ موجود ہیں۔

قاضی صاحب کا موقف درست ہے

ارشاد......خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد رحمۃ اللہ علیہ

یزید کے متعلق اکابرین امت رحمۃ اللہ علیہم کا موقف،جس کی ترجمانی جناب حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب مدظلہ فرمارہے ہیں،اس کو صحیح سمجھتا ہوں۔اللہ تعالیٰ اس پر قائم رکھے اور اسی زمرہ میں محشور فرمائے آمین۔

آپ نے دشمنانِ صحابہ کو مسکت جواب دیا

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد شریف کشمیری رحمۃ اللہ علیہ

جناب مولانا قاضی مظہر حسین صاحب دامت برکاتہم اکابرواسلاف رحمۃ اللہ علیہم میں سے ہیں آپ کے لئے اس سے مزید فضیلت کیا ہو سکتی ہے کہ مخدومنا وسیدنا استاذنا حضرت مولانا الحاج الشیخ حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز ہیں،ان سے کثیر علماء وصلحاءِ امت کو فیض پہنچ رہا ہے۔نیز تحریک خدام اہل سنت قائم کر کے آپ نے صحابہ کرام واہل بیت عظام رضی اللہ عنہم کے حقیقی فضائل ومناقب اور مکارم اخلاق ومجاہدانہ کارناموں کو بذریعہ تحریر وتقریر دلائل وبراہین سے خوب واضح

Scanned by CamScanner

فرمایا اور جو لوگ حضرات شیخین وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تنقیص و بے ادبی کرتے ہیں ان کو مسکت وحوصلہ شکن جواب دے کر لَا یَخَافُوْنَ لَوْمَۃَ لَائِمٍ اظہارِ حق کیا اور اس سلسلہ میں قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرتے ہوئے جہاد فی سبیل اللہ کا اجرِ عظیم حاصل فرمایا، اللہ تعالیٰ انہیں جزاءِ خیر سے نوازیں اور دنیا و عقبیٰ میں کامرانیوں سے سرفراز فرمائیں۔

تاحیات قاضی صاحب کا دامن نہ چھوڑنا

ارشاد...... جانشین امام الاولیاء حضرت مولانا عبید اللہ انور رحمۃ اللہ علیہ

مولانا محمد قاسم شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ ابن امام پاکستان حضرت مولانا احمد شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ: ایک مرتبہ عبدالمجید ندیم شاہ صاحب نے (اس وقت شاہ صاحب و تنظیم الگ الگ ہوگئے تھے) کہا کہ قاسم شاہ صاحب! آپ ہمارے ساتھ جماعت حقوق اہل سنت میں آجائیں، آپ بڑے باپ کے بڑے بیٹے ہیں، ہمیں آپ کی ضرورت ہے، ہم آپ کا اندرون و بیرون ملک لے جا کر تعارف کرائیں گے، خدام اہل سنت ایک گمنام جماعت ہے، قاضی صاحب کو چھوڑ دو! میں نے کہا میں اپنے پیر و مرشد مولانا عبید اللہ انور صاحب سے عرض کر کے بتاؤں گا۔

احقر لاہور حضرت کے پاس چلا گیا، جمعرات مجلس ذکر میں حاضر ہوا، فرمایا: شاہ صاحب! چھوٹی مسجد میں سو جاؤ میں جگاؤں گا۔ ایک بجے رات حضرت مولانا عبید اللہ انور صاحب نے احقر کو جگایا اور نصیحت فرمائی اور فرمایا حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب چکوال والے ہم پر بھی تنقید کرتے رہے ہیں، جوان کا حق ہے ہم چھوٹے ہیں وہ بڑے ہیں لیکن آپ زندگی بھر قاضی صاحب کا دامن نہ چھوڑنا۔

شیخ مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی خلافت بہت بڑا اشرف ہے

ارشاد...... زاہد العصر حضرت مولانا قاضی زاہد الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

گرامی نامہ کافی دنوں سے آیا ہوا تھا مگر میں متعدد اسفار میں رہا اس لئے جواب عرض نہ

Scanned by CamScanner

کرسکا، نیز اس لئے بھی قلم نہ اٹھا سکا کہ اِنَّـمَا یُعْرَفُ الْفَضْلُ مِنَ النَّاسِ ذَوُوْہُ۔ البتہ حضرت قاضی صاحب زید مجدہم کے متعلق اتنا عرض کرسکتا ہوں کہ آپ کے علم وفضل، جہاد ومجاہدہ کے لئے یہ بات کافی ووافی ہے کہ قطبِ عالم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو خلافت سے سرفراز فرمایا یہ فضل سب سے بڑا فضل اور سب سے بڑا اشرف ہے۔

آپ کی تحریک میں کام کرنا سعادت ہے

ارشاد...... یادگار سلف حضرت مولانا بشیر احمد پسروری رحمۃ اللہ علیہ

خدام اہل سنت میں کام کرنا سعادت عظمیٰ سمجھتا ہوں اور پیر طریقت حضرت علامہ قاضی مظہر حسین صاحب وفاء القوم والملۃ یقیناً قابل اعتماد ہیں۔

خدام اہل سنت وقت کی پکار ہے

ارشاد...... مجاہد اہل سنت حضرت مولانا عبداللطیف جہلمی رحمۃ اللہ علیہ

مجاہد اہل سنت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب کے بارے میں یا آپ کی تحریک خدام اہل سنت پاکستان کے بارے میں مجھ ناکارہ کی کیا رائے ہے۔ جن کو شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنا خلیفہ مجاز بنایا اور بیعت کی اجازت مرحمت فرمائی ،اس کے بعد کسی رائے کی ضرورت باقی کیا رہ جاتی ہے؟ تحریک خدام اہل سنت وقت کی پکار ہے ۔حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب نے یہ تحریک (جس کے پہلے سرپرست حضرت پیر سید خورشید شاہ رحمۃ اللہ علیہ خلیفۂ اعظم حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ تھے) قائم کر کے وقت کا ایک اہم فریضہ انجام دیا ہے۔

آپ کا قلمی سرمایہ امّت کے لئے ضروری ہے

ارشاد...... شیخ الحدیث حضرت مولانا قاضی عبدالکریم کلاچی رحمۃ اللہ علیہ

فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْئٍ عِنْدَنَا بِاَجَلٍ مُّسَمّٰی اہل سنت پہلے ہی

Scanned by CamScanner

سے خانہ خراب ہیں، ایک مضبوط دیوار گرنے کا انجام کیا ہوگا خدا ہی بہتر جانتا ہے، حضرت تو اپنی طویل عمر کا لمحہ لمحہ بالخصوص اپنے کثیر التعداد اہم سے اہم تحریرات میں مصروف رہ کر اپنی قبر کو (وَاللّٰهِ حَسِيْبُهٗ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ) بنا گئے، فَهَنِيْئاً ثُمَّ هَنِيْئاً ۔یتیم امت کا فرض ہے کہ اب آپ کے عظیم علمی ذخیرہ کو کام میں لا کر انہیں زندہ جاوید بنا دے۔

سبائیت جدیدہ کے لئے آپ سدّ ذوالقرنین ہیں

ارشاد...... مفکر اسلام حضرت مولانا مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ

''مفتی زرولی خان صاحب حفظہ اللہ راوی ہیں کہ حضرت مفتی محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: سبائیت جدیدہ کے خلاف حضرت قاضی صاحب نے وہ منصب اپنایا جو ذوالقرنین نے یاجوج ماجوج کے مقابلہ میں سدراہ بنایا تھا اور جیسے شیاطین اور دیووغیرہ کی شرارتوں کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے پھڑکنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی اور جیسے ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے فتنوں کا قلع قمع کرنا اور جیسے فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے سامنے قیصر وکسریٰ کے شاہان لرزتے تھے اسی طرح روافض اور سبائیت جدیدہ مودودی صاحب کے لئے آپ عزرائیل کا سا سامان رکھتے تھے۔''

قاضی صاحب سراپا اخلاص اور مجسمہ للّٰہیت ہیں

ارشاد...... مجاہد اسلام حضرت مولانا غلام غوث ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

قائد اہل سنت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ کی معیّت میں ایک دفعہ حضرت مولانا نے جہلم کے دور دراز علاقوں کا سفر فرمایا، جس میں کہیں اونٹوں پر تو کہیں پیدل دشوار گذار راستوں میں چلنا پڑا۔ اس تبلیغی سفر کے بعد مولانا نے احقر سے فرمایا کہ: میں نے قاضی صاحب کے ساتھ دورانِ سفر مشاہدہ کیا ہے کہ حضرت قاضی صاحب سراپا اخلاص اور مجسمہ للّٰہیت ہیں۔ چنانچہ حضرت مولانا نے اس سفر کی کاروائی قلمبند کر کے رسالے میں شائع کی تھی۔

Scanned by CamScanner

حضرت قاضی صاحب کا نام ہی کافی ہے

ارشاد...... مفسر قرآن حضرت مولانا عبدالحمید سواتی رحمۃ اللہ علیہ

''آپ نے خارجیت اور ناصبیت کا تعاقب فرمایا ہے، یہ فتنہ رفض وشیعیت سے کم خطرناک نہیں ایک اور مکتوب میں لکھتے ہیں کہ: ''اس (مراد کتاب خارجی فتنہ ہے) پر ہمارے جیسے لوگوں کے تبصرہ کی کوئی خاص ضرورت نہیں، جناب والا کا اسم مبارکہ اور نام نامی ہی کافی سند ہے۔

مکتوب بنام حضرت اقدس قائد اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ

قاضی صاحب سے تعلق قائم کرو

ارشاد...... مفتی اعظم حضرت مفتی ولی حسن ٹونکی رحمۃ اللہ علیہ

استاذی مولانا عبدالودود صاحب حفظہ اللہ استاذ الحدیث جامعہ حنفیہ جہلم لکھتے ہیں کہ مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ سابق شیخ الحدیث جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن بخاری وترمذی کے درس میں اگر کوئی حدیث فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم کی آتی تو ہمیں اشارہ کر کے فرمایا کرتے تھے کہ ''اے حق چار یار والو! اپنی حدیث کو یاد رکھو، تمہیں کام دے گی'' اور پھر تمام طلباء کو مخاطب کر کے فرمایا کرتے تھے کہ: ''اگر تم نے مسلکِ دیوبند کا کام کرنا ہے تو اپنا تعلق حضرت قاضی صاحب سے قائم کرلو، اِس دور میں مسلک دیوبند کے وہی صحیح ترجمان ہیں۔''

قاضی صاحب بہت بڑی شخصیت ہیں

ارشاد...... پیکر اخلاص حضرت مولانا حکیم سید علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ

جناب محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے، کہتے ہیں کہ میں ملاقات وزیارت کے لئے آپ کے ہاں حاضر ہوا، حضرت اس دن بھیں کانفرنس میں باوجود علالت وضعف کے تشریف لے جارہے تھے، میں نے عرض کیا کہ حضرت اتنی تکلیف اور کمزوری سے آپ کا جانا کوئی فرض واجب تو نہیں؟ تو شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ: وہاں بہت سارے علماء

Scanned by CamScanner

کرام کا اجتماع ہوتا ہے پھر حضرت قاضی صاحب تو بہت بڑی شخصیت ہیں میں اس لئے جاتا ہوں کہ میری نجات کا سامان ہو جائے شاید پھر زندگی وفا نہ کرے۔ نیز آپ فرمایا کرتے تھے کہ ''ڈومیلی والو! میری بات نوٹ کرلو جہلم چکوال والوں کو نہ چھوڑنا تم کبھی گمراہ نہ ہو گے۔''

آپ تصوّف کے انتہائی درجے پر فائز ہیں

ارشاد...... یادگار اسلاف حضرت مولانا عبدالرحمٰن حموکوی رحمۃ اللہ علیہ

صوفی محمد شریف صاحب رحمۃ اللہ علیہ مدرسہ نورِ ہدایت کلورکوٹ لکھتے ہیں کہ: اس جلسہ میں بڑی بڑی شخصیات، مولانا لال حسین اختر، مولانا سید گل بادشاہ صوبہ سرحد اور حضرت مولانا عبدالعزیز رائے پوری رحمہم اللہ وغیرہ تشریف لائے تھے۔ بندہ نے درس قرآن کے لئے مولانا لال حسین اختر کو عرض کیا، انہوں نے فرمایا کہ قاضی صاحب کے ہوتے ہوئے ہم کیا درس دیں گے؟ اس طرح فرداً فرداً تمام شخصیات کو درس کے لئے کہا گیا لیکن سب کا موقف تھا کہ حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ حضرت قاضی مظہر حسین کے ہوتے ہوئے ہم درس دینے کی جرأت نہیں کر سکتے۔

چنانچہ حضرت نے صبح کو ایسا مشکل اور دقیق درس دیا کہ علماء کرام کی سمجھ میں تو آیا مگر عوام کچھ نہ سمجھ سکے۔ درس کے بعد حضرت مولانا عبدالرحمٰن حموکوی کھڑے ہوئے اور فرمایا: آج تو فرشتے بھی حیران اور ششدر ہوں گے کہ کس شخصیت نے درسِ قرآن پاک دیا ہے اور فرمایا کہ: میں اور قاضی صاحب دیوبند میں اکٹھے پڑھتے رہے، لیکن حضرت اِس وقت تصوّف کے آخری درجے پر فائز ہیں'' مولانا حموکوی صاحب کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔

آپ انقلابی شخصیت ہیں

ارشاد...... نمونہ اسلاف حضرت مولانا نذیر اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ

صرف اتنا علم ہے کہ قضاء وقدر نے احیائے ملت کے لئے اس انقلابی شخصیت کو منتخب کیا ہے اور اہل سنت ناجی فرقہ کو بیدار کرنے کے لئے حضرت والا کو امیر تحریک بنا دیا ہے...... حضرت والا شیخ

Scanned by CamScanner

الاسلام المدنی رحمۃ اللہ علیہ کی بصیرت سے مستفید ہوکر کام کررہے ہیں ۔ مولانا قاضی مظہر حسین اور مولانا عبداللطیف دونوں ہی مجاہد اس تحریک کے روحِ رواں ہیں، بندہ ان کا پیروکار ہے شاید (بداں رابہ نیکاں بہ بخشید کریم) کے تحت اَلْحِقْنَا بِالصّٰلِحِیْنَ کی دعاء قبول ہو۔

ہر فتنہ کے لئے سیفِ بے نیام تھے

ارشاد......فرید العصر حضرت مولانا مفتی محمد فرید رحمۃ اللہ علیہ

قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ عہدِ موجودہ میں اسلاف کا نمونہ تھے، جس طرح ہمارے اکابرین نے دن رات ایک کر کے دین متین کی خدمت کی ہے، حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی صراطِ مستقیم کے راہی تھے، موصوف اپنے فضائلِ ایمانی، جوشِ اسلامی، اِیْثَار لِلّٰہ وَفِی اللّٰہ کے اعتبار سے عہدِ سلف کے واقعات زندہ کرنے والے تھے۔ بِلَا خَوْف لَوْمَۃَ لَائِمٍ ہر فتنہ کے لئے سیفِ بے نیام تھے، شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے علوم و معارف کے امین تھے، علماء و فضلاء اور طالبانِ علوم نبوت سے انتہائی محبت اور دین کا درد رکھنے والے مجاہد تھے۔

اہل حق کی ترجمانی کا حق ادا کر دیا

ارشاد......فقیہ العصر حضرت مفتی جمیل احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب دامت برکاتہم کا مقالہ دفاع صحابہ رضی اللہ عنہم احقر نے حرفاً حرفاً سنا، اس مقالہ سے فاضل مصنف نے مذہب اہل سنت والجماعت کی ترجمانی کا حق ادا کردیا ہے اور رافضیت و خارجیت دونوں فتنوں سے اہل سنت و جماعت کو آگاہ اور محفوظ رکھنے کی کوشش کی ہے۔ یہ مقالہ ناظرین کرام کی خصوصی توجہ کا مستحق ہے، بالخصوص مقالہ کا وہ حصہ جس میں پاکستان میں خارجیت و ناصبیت کے فروغ پانے کے خطرے کی طرف توجہ دلائی گئی، سُنی علما کے لئے لمحہ فکریہ ہے، اَفَلَا اَکُوْنَ عَبْدًا شَکُوْرًا.

Scanned by CamScanner

آپ علم کے پہاڑ ہونے کا ساتھ ولیِ کامل تھے

ارشاد......فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی عبد الستار رحمۃ اللہ علیہ

قائد اہل سنت وکیل صحابہ حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ کی وفات اہل سنت والجماعۃ کے لئے عظیم سانحہ ہے، آپ کی رحلت سے ایسا خلا پیدا ہو چکا ہے جو قریب قریب پُر ہوتے نظر نہیں آتا۔ آپ رہبرِ کامل، جبلِ علم، ولیِ کامل، صوفیِ باصفا، عالمِ باعمل، قاطعِ فرقہائے باطلہ اور ترجمانِ اہلِ سنت تھے۔ آپ کی زندگی میں بہت ساری زندگیاں جمع تھیں، آپ ان عالی مرتبت افراد میں سے تھے جن کے متعلق کہا گیا ہے بِـاالـلَّیْلِ رُھْبَانٍ وَبِاالنَّھَارِ فُرْسَان، آپ کی جامعیت کو دیکھ کر یہ مقولہ زبان پر آجاتا ہے وَلَیْسَ مِنَ اللّٰہِ بِمُسْتَنْکِرٍ اَنْ یَّجْمَعَ الْعَالِمَ فِیْ وَاحِدٍ

آپ کے فیضانِ علمی سے ایک دنیا سیراب ہوئی

ارشاد......مخدوم العلماء حضرت سید نفیس الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

قائد اہل سنت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ مرقدہ کا شمار پاکستان کے ان برگزیدہ علماء میں ہوتا ہے جن کے فیضانِ علم سے ایک دنیا سیراب ہوئی۔ آپ شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے بلند پایہ تلمیذ اور پاکستان میں ان کے سب سے بڑے خلیفہ تھے، ان کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ انہوں نے مسلک علماء دیوبند کی صحیح صحیح ترجمانی کی اور باطل فرقوں کی بیخ کنی پوری جرأت اور بلاخوف لومۃ لائم کی۔ قادیانیت، شیعیت، خارجیت، مودودیت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور تقریری وتحریری میدان میں ان کو شکست فاش دی، اس سلسلہ میں ان کی محققانہ تصانیف اہل علم کیلئے روشنی کا مینار ہیں۔

آپ کی تحریرات مدلل اور معقول ہوتی ہیں

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا سید حامد میاں رحمۃ اللہ علیہ

مولانا قاضی مظہر حسین مدظلہم ردّ مودودیت اور ردّ شیعیت کے سلسلے میں جو کام کررہے

Scanned by CamScanner

ہیں، اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ مولانا کی تحریرات مدلل اور معقول ہوتی ہیں اللہ تعالیٰ ان کی مساعی جو رد فرق باطلہ کے سلسلہ میں انہوں نے کی ہیں مشکور بنائے اور ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے''ایک اور مقام پر فرمایا کہ: حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب مشاجراتِ صحابہ رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد کے واقعات میں حضرات اکابر علماء دیو بند رحمۃ اللہ علیہم کے مسلک وتحقیقات پر مضبوطی سے قائم ہیں۔

مکتوب بنام مولانا محمد انور صاحب حفظہ اللہ۔

حضرت کی تحریرات مبنی بر حقائق ہیں

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد مالک کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ اسلام پر نظر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں سب سے پہلے دو عظیم فتنوں نے امت میں انتشار وتفریق اور عمارتِ اسلام میں تخریب کا عمل جاری کیا، ایک فتنہ رافضیت وتشیع کا دوسرا خارجیت کا۔ امت کی فلاح وکامیابی اسی میں مضمر ہے اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ کا اعتقاد کامل رکھتے ہوئے سفینہ اہل بیت میں پناہ لے، تب ہی وہ فتنوں کی موجوں سے ہدایت ونجات کے ساحل تک پہنچ سکتی ہے۔ اسی مقصد عظیم سے ہمکنار ہونے کے لئے میں سمجھتا ہوں کہ حضرت مولا قاضی مظہر حسین کی کتاب خارجی فتنہ اہم ترین ذریعہ اور سامان ہے۔ حضرت مولف زید مجدہ نے اپنی اس تالیف میں بڑی کاوش سے ایسے حقائق جمع کر دیئے ہیں جو مختلف قسم کی کتابوں اور عبارتوں سے پیدا شدہ اوہام کو الحمدللہ دور کر رہے ہیں۔ خداوندِ عالم مولف زید مجدہ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مسلمانوں کو اس تالیف کے ذریعہ نفع پہنچائے۔

آپ نے اہل حق کی ٹھیک ترجمانی کی

ارشاد......شہید اسلام حضرت مولانا یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت قاضی صاحب کے پیش کردہ اہل حق کے موقف ومسلک سے ہمیں نہ صرف اتفاق ہے بلکہ یہی ہمارا عقیدہ وایمان ہے، بلاشبہ ان دونوں مسئلوں (اول: حضرت علی رضی اللہ عنہ خلیفہ راشد تھے اور ان کی خلافت موعودہ تھی، دوم: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے دور میں جو مشاجرات ہوئے ان

Scanned by CamScanner

میں حضرت علی رضی اللہ عنہ حق پر تھے اوران کے خلاف صف آرا ہونے والوں سے خطاء اجتہادی ہوئی) میں جناب مصنف (حضرت قائد اہل سنت جن کی کتاب خارجی فتنہ زیر تبصرہ ہے) نے اہل حق کے مسلک کی ٹھیک ٹھیک ترجمانی کی ہے۔اہل حق پر جس طرح روافض کی تردید لازم ہے اسی طرح خوارج اورنواصب کی تردید بھی لازم ہے،جس طرح خلفاء ثلاثہ رضی اللہ عنہم کی طرف سے دفاع کرنا ضروری ہے اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف سے مدافعت کرنا بھی اہل حق کا فریضہ ہے۔ مصنف کوحق تعالیٰ جزاءِ خیر عطا فرمائیں کہ انہوں نے اہل حق کی طرف سے یہ فرض کفایہ ادا کیا ہے۔

آپ وکیل صحابہ کے لقب کے واقعی حقدار تھے

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ

قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ زندگی بھر باطل تحریکوں کا بھی تعاقب کرتے رہے،عقائد ونظریات کے بارے میں وہ بہت حساس تھے،جہاں دیکھا کہ کوئی شخص جمہور سے ہٹ کر کوئی نظریہ پھیلا رہا ہے،قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس کا تعاقب شروع کردیتے۔صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ وہ قابل رشک عقیدت ومحبت رکھتے تھے،انہیں کسی نے وکیلِ صحابہ کا لقب دیا تھا،وہ واقعتاً اس لقب کے حقدار تھے،وہ تقریباً پون صدی تک سنت واہل سنت کی ترجمانی کرتے رہے۔

آپ سے بدظنی سوءِ خاتمہ کا موجب ہے

ارشاد......یادگار اسلاف حضرت مولانا محمد امین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی مسلکی پختگی اور ہر فتنہ کی بروقت کماحقہ خبرگیری کی وجہ سے اگر کوئی شپرہ چشم بغض وعناد کا شکار ہے تو اس عارف باللہ کی عنداللہ مقبولیت کی وجہ سے ایسے باطل،بدِ باطن کے سوءِ خاتمہ کا اندیشہ ہے،مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ فَقَدْ اِسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ پرعمل پیرا مرد مومن ولی اللہ سے بدظنی قہروغضبِ الٰہی کا موجب ہے۔....اللہ نے (مجھے)

Scanned by CamScanner

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کی خبر بائیس دن پہلے سے دے دی تھی اور بندہ نے رونا شروع کر دیا تھا، اب تک رو رہا ہوں اور حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی جدائی کا صدمہ کم نہیں ہوگا۔

حقائق سے پُر تحریرات آپ کا طغرۂ امتیاز ہیں

ارشاد......پیکر علم وعمل حضرت مولانا ایوب جان بنوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب کی علمی اور تصنیفی خدمات قابل قدر ہیں، جب بھی ان کی تصنیف کے مطالعہ کا موقع ملتا ہے روزمرہ علالت کے باوجود پڑھنے کو جی چاہتا ہے، پوری تصنیف نہ بھی پڑھ سکوں تب بھی سطحی نظر دوڑائے بغیر تجسس کو تسکین نہیں ملتی۔ حال ہی میں حضرت قاضی صاحب مدظلہ العالی کی چند تصنیفات، خارجی فتنہ، سنی مذہب حق ہے، عقیدہ عصمت انبیاء علیہم السلام اور مودودی، حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ فتنوں کے تعاقب میں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور مودودی، میاں طفیل کی دعوت اتحاد کا جائزہ وغیرہ دستیاب ہوئیں۔ ان کی افادیت مسلّم ہے، پڑھنے سے حق کی راہنمائی اور نشاندہی ہوتی ہے، دلائل وجوابات قاری کے فہم وادراک کو بیدار کرنے والے پرمغز خیالات، حقائق سے لبریز مرصّع تحریر حضرت قاضی صاحب کا طغرۂ امتیاز ہے۔

آپ کی صفاتِ حمیدہ سے بے حد متاثر ہوا

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا نذیر احمد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ علم ومعرفت، تقویٰ وللّٰہیت، استقامت واعتدال، مزاج ذکر وفکر تمام اور محاسن ظاہرہ وباطنہ میں اپنی نظیر آپ ہی تھے۔ جب حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مسئلہ پورے ملک میں زور وشور سے چھڑا ہوا تھا تو احقر نے جگہ جگہ اس موضوع پر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے بیانات کروائے، استفادہ کیا، لوگوں کو حضرت سے فیض رسانی کا موقع پہنچایا، اس کی برکت سے ہمارے باہمی گرویدگی کے تعلقات قابل رشک پیدا ہو گئے تھے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا، قریب ہو کر دیکھا اور بہت متاثر رہا پھر حالات ایسے رہے کہ ظاہری میل جول میں کمی آگئی باوجود شدید انس ومحبت،

Scanned by CamScanner

عقیدت اور تعلق مزید استفادہ سے محرومی رہی لیکن آپ کی استقامت اور اعتدال کی شان، حق گوئی ، بے باکی، تواضع، اخلاقِ حمیدہ کا اعلیٰ پیمانہ، ان چیزوں سے ہمیشہ متاثر رہا۔

عقیدتِ سلف میں آپ یگانۂ روزگار ہیں

ارشاد...... مجموعۂ محاسن حضرت مولانا حسن جان شہید رحمۃ اللہ علیہ

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی جامعیت، کمال، للہیت، مذہب اور اپنے مسلک سے بے حد لگاؤ اور سلف صالحین رحمہم اللہ سے عقیدت واحترام میں یگانہ روزگار رہے، ہم تو صحابہ رضی اللہ عنہم اور تابعین رحمہم اللہ کے بارے میں سنتے اور پڑھتے رہے ہیں مگر اپنی آنکھوں سے اگر ان کا نمونہ اور بقیہ دیکھا ہے تو وہ حضرت والا رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ہیں، لباس وضع قطع، گفتار، کردار، نرم خوئی، تواضع، مہمان نوازی اور فنائیت میں اپنی نظیر آپ ہی تھے، سلف صالحین رحمہم اللہ کے قافلہ کے آخری مسافر تھے جو ہم سے رخصت ہوگئے۔

آپ پر مسلک کے تحفظ کی ایک فکر سوار تھی

ارشاد...... نافع الملت حضرت مولانا محمد نافع رحمۃ اللہ علیہ

آپ کو مسلکی تحفظ کی بڑی فکر تھی، آپ اس حوالہ سے عام وخاص سے باز پرس کرتے تھے، میرے ساتھ تعلق کے ابتدائی زمانہ میں مجھ سے یزید کے حوالہ سے استفسار فرمایا تو میں نے عرض کی کہ میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اکابر علماءِ دیوبند رحمہم اللہ کا مسلک رکھتا ہوں، حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے مسلکی تحفظ کے حوالہ بڑا کام کیا ہے اور اپنا موقف بڑی مضبوطی سے پیش کیا، خصوصاً ردّ شیعت میں آپ کی خدمات بے مثال ہیں۔

آپ کا نام ہمیشہ روشن رہے گا

ارشاد...... مؤرخ اسلام حضرت مولانا عبدالمعبود حفظہ اللہ

مجسمۂ زہد وایثار، پیکرِ تقدس وتقویٰ، کوہِ استقامت و جلالت، منبعِ فضائل وکمالات،

Scanned by CamScanner

صبر و رضا کی جیتی جاگتی تصویر، علم کا سمندر، عرفان کا بحر عمیق، یادگار اسلاف، مجاہد و مجاہد ساز، عارف کامل، ناموس رسالت ا کے فداکار، عظمت صحابہ رضی اللہ عنہم پر سو جان نثار، شیخ العرب والعجم مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی مسندِ رشد و ہدایت کے جلوہ نشین اور شیخ التفسیر امام الاولیاء مولانا احمد علی لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کی ریاضت و جفاکشی کا عکسِ جمیل سیدی وسندی ومولائی، امیر تحریک خدام اہل سنت، وکیلِ صحابہ حضرت قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ کی ذات ستودہ صفات ان عظیم تاریخی اور نابغہ روزگار شخصیات میں سے ایک تھی جو قوموں کی تاریخ میں اہم رول ادا کرتی ہیں۔ اور تابناک تاریخی کارناموں کے باعث تاریخ میں بلند مقام پاتی ہیں، جنہیں قومیں اپنے لئے عز و افتخار سمجھتی اور ان کے تعلق پر فخر اور ناز کرتی ہیں اور جن کا کام اور نام تاریخ میں ہمیشہ روشن اور تابندہ رہتا ہے۔

احقاقِ حق وابطال باطل میں زندگی گذار دی

ارشاد......قائدِ جمعیت علماء ہند حضرت مولانا محمد ارشد مدنی رحمۃ اللہ علیہ

راقم الحروف نے حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے بہت سے متوسلین اور تلامذہ کو دیکھا ہے کہ جب بھی حضرت کا ذکر آتا تھا تو وہ بے قابو ہو جاتے تھے اور پھوٹ کر روتے تھے، اس تعلق اور وارفتگی کی وجہ سے اپنے شیخ کے مسلک اور طریقہ میں جو پختگی اور صلابت ان حضرات میں پائی جاتی تھی وہ اب دیکھنے کو نہیں ملتی۔ دنیا اپنے تمام وسائل کے باوجود ان حضرات کو اپنے راستے سے نہیں ہٹا سکی اور نہ ہی کوئی مصلحت ان کے لئے سدّ راہ بن سکی اور نہ پریشانیاں اور مصائب ان کے عزم اور حوصلہ کو پست کر سکے۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ میں بھی یہی مسلکی پختگی اور صلابت بدرجہ اتم موجود تھی اور اپنی پوری زندگی انہوں نے احقاقِ حق اور باطل کی تردید میں گذاری کہ دنیا کی کوئی مصلحت اور صعوبت ذرا بھی ان کے حوصلے کو متاثر نہ کر سکی۔

آپ کا سایہ فتنوں کے لئے سدّ باب تھا

ارشاد......شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی حفظہ اللہ

موصوف کی خدمات ناقابل فراموش ہیں، ان کا سایہ بہت سے فتنوں کے لئے سد باب

Scanned by CamScanner

تھا، اگر چہ مجھے براہ راست حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے نیاز حاصل کرنے کے مواقع بہت کم ملے لیکن الحمد للہ غائبانہ ان سے محبت اور عقیدت تھی اور وہ بھی بندے پر شفقت فرماتے تھے۔

آپ حق کی سیفِ بے نیام تھے

ارشاد...... فاتح میرزائیت حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی رحمۃ اللہ علیہ

مولانا مرحوم حق کی بے نیام تلوار تھے، بغیر لومۃ لائم اپنے اور غیروں کا لحاظ کئے بغیر حق کا برملا اعلان فرمایا کرتے تھے، مداہنت و مصلحت سے کوسوں دور تھے، عقیدہ ختم نبوت اور ناموس صحابہ رضی اللہ عنہم کے تحفظ کے لئے اپنے آپ کو وقف کئے ہوئے تھے، اس راستہ میں ہر قسم کے مصائب اور تکالیف کا خندہ پیشانی سے استقبال کیا اور اپنے موقف پر سختی سے قائم رہے، یہی علماءِ ربانیین کی شان ہے کہ ہر قسم کے لالچ اور دھمکیوں سے بے نیاز ہو کر اپنے مشن میں لگے رہیں۔

آپ میرے لئے دعاؤں کا بڑا سرچشمہ تھے

ارشاد...... شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل الرحیم حفظہ اللہ

میں آج ایمانداری سے سمجھتا ہوں کہ آپ میرے لئے بڑی دعاؤں کا سرچشمہ تھے اور اکثر کسی نہ کسی واسطہ سے دعائیں پہنچتی رہتی تھیں، رحمت حق کا سایہ اٹھ گیا ہے جس کی بناء پر قلب بڑا غمگین ہے مگر اللہ کے حکم اور مرضی کے سامنے ہر شخص کو سوائے تسلیم و رضا کے کوئی چارہ نہیں۔

آپ سنی عقیدہ کے زبردست ترجمان تھے

ارشاد...... قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن حفظہ اللہ

حضرت کی تعزیت کے لئے ان کے گھر واقع چکوال حاضر ہوا ہوں، حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ دیوبندی مکتب فکر کے نمایاں اور ممتاز عالم دین اور عقیدۂ اہل سنت کے زبردست ترجمان تھے۔

Scanned by CamScanner

آپ ہر میدان میں اسوہ مبارکہ چھوڑ گئے

ارشاد...... مفکر اسلام حضرت مولانا سمیع الحق شہید رحمۃ اللہ علیہ

مخدوم العلماء والصلحاء حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سانحۂ ارتحال کا دوسرے دن علم ہوا اِنَّـا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ، افسوس ہے کہ جنازے میں سعادت سے محروم رہا، حضرت عزیمت واستقامت ، اخلاص وللّٰہیت ، رشد وہدایت کا حسین امتزاج تھے جو ہر میدان میں اسوہ مبارکہ چھوڑ گئے۔

آج ہر سنی گھر میں صدمہ ہے

ارشاد...... یادگار سلف حضرت مولانا قاضی عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ کلاچی

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا وصال شخص واحد کا ماتم نہیں ، اہل سنت والجماعت کے بہت سارے اداروں کی رونقیں ماند پڑ گئیں ۔حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ایک خاندان کا نہیں ، اہل سنت کے ہر گھرانے میں شدید صدمہ محسوس کیا جارہا ہے۔

آپ کی خدمات لائقِ تقلید ہیں

ارشاد...... شیخ الحدیث حضرت قاری سعید الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ

امام اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات کے سلسلہ میں تعزیت اور دعاء کے لئے حاضری ہوئی ، جنازہ میں شرکت کا شرف حاصل ہوا تھا۔حضرت مرحوم سے اللہ تعالیٰ نے دین کی جو عظیم خدمات انجام دلائی ہیں وہ رہتی دنیا تک لوگوں کے لئے قابل تقلید ہیں، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت وکردار اور محبت وجودت پر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات انتہائی عظیم ہیں۔

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا کام تجدیدی کام معلوم ہوتا ہے

ارشاد...... استاذ الاساتذہ حضرت مولانا غلام یحیٰ ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ

استاذی حضرت مولانا عبدالودود صاحب حفظہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ استاذ مکرم

Scanned by CamScanner

حضرت مولانا غلام یحییٰ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ: ''حضرت کا کام تجدیدی کام معلوم ہوتا ہے'' یعنی واضح طور پر تو نہیں فرمایا کہ آپ مجدد ہیں لیکن کام کے تجدیدی ہونے سے اس طرف اشارہ تھا۔

آپ کی وفات عالم اسلام کا نقصان ہے

ارشاد......صاحب علم وقلم حضرت مولانا محمد اسرائیل گڑنگی حفظہ اللہ

امام اہل سنت، وکیل صحابہ، مسلک اہل سنت کے پاسبان حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پر دلی صدمہ ہوا، اہل سنت پر آپ کے بڑے احسانات ہیں، ہر باطل کے خلاف حضرت نے آواز بلند کی اور حق ادا کر دیا۔ جس کسی نے کسی دور میں بھی اکابر رحمۃ اللہ علیہم کے مسلک کے خلاف کوئی قدم بھی اٹھایا تو آپ کا مبارک قلم اس کے خلاف چل پڑا، ایسا چلا کہ باطل کو مٹا کر دم لیا، اسلام اور اہل اسلام کا خوب دفاع کیا، ان کی وفات سے پورے عالم اسلام کا نقصان ہوا ہے۔

آپ مخلصین کی ایک جماعت تیار کر گئے

ارشاد.....نمونۂ اکابر حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر رحمۃ اللہ علیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس دور میں حضرت مخدوم ومکرم مولانا قاضی مظہر حسین صاحب صحیح معنیٰ میں اہل سنت کے ترجمان ہیں۔........ جس بات کو حق جانتے ہیں اس کی حقانیت کو وہ اپنے وابستگان کے اندر بھی پیدا کر چکے ہیں۔ ایسی مثالیں بہت کم ملتی ہیں کہ مسلمان جس تحریک کو حق جانیں اس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرح اپنے تن من دھن قربان کر دیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ حضرت مدظلہ تعالیٰ کے اخلاص نے مخلصین کا ایک طبقہ پیدا کر دیا ہے جو باطل کے سامنے جھک نہیں سکتا۔

آپ سے محبت کو ذریعۂ نجات سمجھتا ہوں

ارشاد.....شہید اسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ اسلام آباد

حضرت قبلہ سیدی قاضی صاحب شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز ہیں

Scanned by CamScanner

اور میرے نزدیک علم وعمل کے مجسم پیکر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں مسلک حقہ اہل سنت (دیوبند) کی خدمت کے لئے جذبۂ جہاد اور اخلاص اور جمیع اوصاف حمیدہ سے نوازا ہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ اور موصوف سے مجھے عقیدت اور محبت ہے اسی کو اپنے لئے ذریعۂ نجات سمجھتا ہوں۔

آپ کے انتقال سے اہل سنت یتیم ہو گئے

ارشاد...... مجاہد اہل سنت حضرت مولانا قاضی نثار احمد گلگتی حفظہ اللہ

عرض ہے کہ حضرت اقدس، بقیۃ السلف، مجاہد اسلام، سیدی و مرشدی حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات حسرت آیات پوری ملت اسلامیہ کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ پورے ملک میں اہل سنت والجماعت یتیم ہو گئے، راقم تو اپنے آپ کو زیادہ ہی محروم اور یتیم سمجھتا ہے۔

آپ کی دعائیں میرے لئے بڑا سرمایہ ہیں

ارشاد...... امین الملت حضرت مولانا محمد امین صفدر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے بعد میرا تعلق مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ امام اہل سنت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین دامت برکاتہم کے ساتھ قائم ہوا۔ ان کی توجہات اور دعائیں میرے لئے بہت بڑا سرمایہ ہیں، اللہ پاک ان کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔

خدام کا دائرہ تنگ مگر تحفظ کا ضامن ہے

ارشاد...... شیخ الحدیث حضرت مولانا منیر احمد منور دامت برکاتہ

حضرت نے بظاہر تنگ دائرہ اختیار کیا مگر اس کی مثال حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دائرہ کی ہے جو آپ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے لئے لیلۃ الجن میں لگایا تھا کہ اس میں رہنا عافیت اور تحفظ کا ضامن ہے، اس سے باہر نکلنا ہلاکت ہے، وہ دائرہ اگرچہ تنگ تھا مگر مکمل حفاظت کا ذریعہ وہی تھا، اسی طرح خدام اہل سنت کی پالیسی کا معیار اگرچہ بہت اونچا ہے اور امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ

Scanned by CamScanner

کی صحت حدیث کی شرائط کی طرح کڑی شرائط کا حامل ہے مگر مکمل مسلک کی نگہبانی کے لئے یہ ناگزیر ہے۔

حق و باطل کی پہچان کا آپ میزان تھے

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا زرولی خان حفظہ اللہ

شیخ الاسلام حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کا ہر مستفید اپنی جگہ آپ کا سچا جانشین ثابت ہوا لیکن پاکستان کی تاریخ میں ہمارے دو بزرگ اس صفت میں خاص مقام رکھتے تھے (پہلے بزرگ) شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک رحمۃ اللہ علیہ، جو علم و عمل کا ایک روشن ستارہ تھے، جس کی روشنی میں دین اسلام اور بالخصوص ان کے شیخ و مرشد حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ آب و تاب سے نظر آتے تھے۔

دوسری بزرگ ہستی، ہماری موجودہ تحریر کا مقصود اصلی اور روحِ تحقیق ہے وہ قائدِ اہل سنت وکیلِ اسلام، علم و عمل کے مظہر امامِ اہل سنت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ تھے، جنہیں اللہ تعالیٰ نے سلف صالحین رحمہم اللہ کا نمونہ، باعمل علماء کا آئینہ، حق و باطل پہچاننے کا میزان، حق پر استقامت اختیار کرنے کے لئے کوہِ ہمالیہ، علم کی وسعتوں کے ساتھ تبحر، اپنے موضوع پر کام کرنے کے لئے منہجِ اعتدال، حق کی حمایت میں مثالی بیدار مغزی، ہر باطل کو رد کرنے میں دیدنی ہمتِ مردانہ اور جہدِ سپاہانہ جیسے کامل اوصاف، نیک خصال، بلند کردار، نشانے پر واقع ہونے والی گفتار، تحریر کی تحقیق بلکہ دلائل کی تدقیق، ہر ذرائع سے باطل کو نشان زدہ کرنا، اس کے خلاف اللہ تعالیٰ کے دیئے ہوئے موہوبہ ملکات کا استعمال کرنے کا ایک دلکش منظر فتح اور باطل کو تہس نہس ہونے کا پر کیف نظارہ بنایا تھا۔

آپ کی تقریر و تحریر میں باطل کا آپریشن تھا

ارشاد......حضرت مولانا مفتی سیف اللہ حقانی حفظہ اللہ

آپ کی ساری زندگی احقاقِ حق و ابطال باطل اور فرقہائے باطلہ کے کامیاب تعاقب اور

Scanned by CamScanner

آپریشن میں گذری، آپ کی ہر تقریر اور ہر تالیف میں باطل کے آپریشن کا عنصر رہا ہے، فرق باطلہ بالخصوص شیعیت اور مودودیت کے خلاف آپ نے بیسیوں لاجواب کتابیں لکھیں اور صحابہ واہل بیت رضی اللہ عنہم کے دفاع کا حق ادا کر دیا ہے، آپ میں مداہنت کی بو تک نہیں تھی اور آپ کبھی کلمۂ حق کے کہنے کے سلسلے میں کسی مصلحت کا شکار نہ ہوئے اور اسی وجہ سے آپ ہمیشہ حکمرانوں کے عتاب، غیض وغضب کا نشانہ بنے رہے اور اس وجہ سے آپ کی کافی زندگی جیلوں اور قید و بند میں گذری۔

آپ کی جدوجہد میں جامعیت تھی

ارشاد...... قاطع غیر مقلدین ڈاکٹر محمد الیاس فیصل حفظہ اللہ مدینہ منورہ

علماء دیوبند کی بہت سی تنظیمیں مختلف فتنوں کے خلاف معرکہ آرا ہیں، ماضی قریب میں یوں محسوس ہونے لگا ہے ان میں بعض حضرات کا مزاج یوں بن گیا ہے کہ وہ اپنے مدِّ مقابل فتنہ کے علاوہ دوسرے فتنوں کے مقابلہ کی تمام تر ذمہ داری دوسری تحریکوں پر ڈال دیتے ہیں یا پھر دیگر فتنوں کو فتنہ ہی نہیں سمجھتے۔ حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ ان اکابر میں سے تھے جن کی جدوجہد میں وسعت اور جامعیت تھی، ان کا بنیادی مشن خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم و صحابہ رضی اللہ عنہم کی عظمت کو اجاگر کرنا، ان کا دفاع کرنا اور شیعی افکار کی تردید تھی لیکن انہوں نے اپنے محدود وسائل کے ساتھ ملک وملت کے خلاف ہونے والی مختلف سازشوں اور فتنوں کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔

اس پس منظر میں ہمیں بھی چاہئے کہ کسی ایک فتنہ کے خلاف بھرپور سرگرم ہونے کا مطلب ہرگز نہیں کہ دوسرے فتنوں سے آنکھیں موندلیں اور ان کے مقابلے کے لئے اپنے آپ کو علمی بنیادوں پر تیار نہ کریں اور بوقت ضرورت اس سلسلہ میں اپنا کردار ادا نہ کریں۔

آپ کا علم وسیع وعمیق تھا

ارشاد...... فاتح لامذہبیت حضرت مولانا محمد ابوبکر غازیپوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صرف ایک مربی، قائد تحریک خدام اہل سنت، مجاہد اور پیر

Scanned by CamScanner

طریقت ہی نہیں تھے بلکہ آپ کا شمار پاکستان کے ذی علم، قابل اعتماد اور چوٹی کے علماء میں ہوتا تھا، صاحبِ قلم ایسے تھے کہ ہزاروں صفحات آپ کے قلم کی زینت بنے ہیں، مختلف موضوعات پر آپ کی درجنوں کتابیں ہیں، ان کتابوں سے آپ کے وسیع اور عمیق علم کا اندازہ ہوتا ہے۔

ان کا قلم جب فرقہائے باطلہ کے رد میں اپنی جولانی دکھاتا ہے تو آپ کی دینی غیرت وحمیّت جوش مارتی ہوئی نظر آتی ہے۔ نبی ﷺ کے عشق ومحبت اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت وعقیدت سے سرشار قلم اعلان حق میں کسی مداہنت کا شکار نظر نہیں آتا۔اس دور قحط الرجال میں حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا حادثۂ وفات ہم سب کو خصوصاً اہل پاکستان کو بڑی آزمائش میں مبتلا کردینے والا ہے، ایسا صاحب عزیمت انسان بہت دنوں بعد پیدا ہوتا ہے۔

اسلاف کی محبت میں آپ منفرد مقام پر فائز تھے

ارشاد......حضرت مولانا مفتی محمد سلمان منصور پوری حفظہ اللہ

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ عقیدہ میں تصلّب نظریہ کی پختگی، اظہار حق اور حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم وسلف صالحین رحمہم اللہ کی عظمت وعقیدت کے معاملے میں اپنا منفرد مقام رکھتے تھے، موصوف کی پوری زندگی احقاقِ حق میں گذری اور اس بارے میں انہوں نے کبھی مصلحت کوشی، مداہنت اور پہلوتہی سے کام نہیں لیا، بالخصوص روافض، صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی عزت سے کھلواڑ کرنے والے فرقوں اور جماعتوں کے خلاف وہ برابر سینہ سپر رہے اور قوم کو ان فرقوں کی گمراہیوں سے آگاہ کرتے رہے آپ کو یہ جذبات اپنے شیخ حضرت شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ سے ورثہ میں ملے تھے، جسے آپ نے اپنے فیض یافتگان میں بکمال خلوص منتقل فرمایا، چنانچہ آپ کے متوسلین میں بھی احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کا جذبہ پایا جاتا ہے۔

آپ کی زندگی قابل فخر اور موت باعث رشک ہے

ارشاد......استاذ العلماء حضرت مولا ڈاکٹر عبد الرزاق سکندر حفظہ اللہ

بلاشبہ ہمارے مخدوم وممدوح حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی قافلہ کے

Scanned by CamScanner

فردِ فرید اور رکنِ رکین تھے جن کی فکر و سوچ اکابر علماء دیو بند رحمہ اللہ کی تحقیقات کی آئینہ دار تھی، وہ اس قابل تھے کہ ان کے قول و فعل سے استناد کیا جائے، ان کے تقویٰ و طہارت، جد و جہد، مجاہدہ، حق گوئی و بے باکی میں اتباع کی جائے، ان کی زندگی نمونۂ اسلاف اور ان کا طرزِ عمل باعثِ تقلید تھا۔ اے کاش وہ بھی دنیا سے منہ موڑ کر جا چکے اور ہم جیسے خدام اور ان کے متعلقین اس لق و دق صحرا میں اکیلے رہ گئے، بلاشبہ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی قابلِ فخر اور موت قابلِ رشک ہے۔

میرے حضرت اس صدی کے مجدّد ہیں

ارشاد...... یادگار اسلاف حضرت مولانا محمد الیاس رحمۃ اللہ علیہ حضرو

مولانا عصمت شاہ حفظہ اللہ لکھتے ہیں کہ ایک مرتبہ جہلم میں خدام اہل سنت کا مخصوص اجلاس تھا، مولانا اوکاڑوی رحمۃ اللہ علیہ بھی موجود تھے، استاذی مولانا محمد الیاس رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میرے حضرت اس صدی کے مجدد ہیں'' حضرت علماء کے بیانات کہیں سن رہے تھے، عصر سے قبل آخری بیان تھا، آپ نے فرمایا: کچھ احباب نے میرے بارے میں مبالغہ کیا ہے، ایسا نہ کہنا چاہئے، مجدد کی بڑی شان ہوتی ہے، زندگی میں کسی کو ایسا مت کہو، نہ جانے خاتمہ کیسا ہو؟۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے زورِ قلم عطا فرمایا تھا

ارشاد...... شیخ الحدیث حضرت مولانا قاری ظفر اقبال حفظہ اللہ جہلم

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ نے زورِ قلم عطا فرمایا تھا، جس مسئلے پر بھی قلم اٹھایا لا جواب لکھا اور اہل حق کی ترجمانی کا حق ادا فرمایا اور علم و تحقیق کے دریا بہائے، بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ ردّ رفض میں امام اہل سنت مولانا عبد الشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق تو عقائد اہل سنت اور ردّ شیعہ میں جو آخری تحقیق جانا جاتا ہے اور آپ کو امام اہل سنت کہا جاتا ہے۔

آپ ان کے صحیح جانشین ثابت ہوئے اور وکالتِ اہل سنت کا حق ادا کر کے امامِ اہل سنت بنے۔ ردشیعہ پر آپ کے لیٹریچر کا ایک بہت بڑا ذخیرہ ہے، موجودہ دور میں جن مسائل پر گفتگو کی

Scanned by CamScanner

ضرورت تھی آپ نے ان پر ترجمانی کا حق ادا فرمایا۔

آپ کسوٹی اور معیار کا درجہ رکھتے تھے

ارشاد...... عظیم اسلامی اسکالر حضرت مولانا زاہد الراشدی ﷾

آپ نے اپنے ذمہ دو کام لے رکھے تھے ایک یہ کہ اہل سنت والجماعت کا دائرہ کسی طرح نہ ٹوٹنے پائے اور ان عقائد کا اظہار اور ان کی تفسیر وتشریح جو جمہور علماءِ اہل سنت کی تعبیرات کی حدود میں ہوئی، اس بارے میں وہ کسی لچک کے روادار نہیں تھے اور کسی کی پرواہ نہیں کرتے تھے ،اہل سنت کا مؤقف اہل تشیّع اور خوارج کی دو انتہاؤں کے درمیان اعتدال اور توازن کا مؤقف ہے اور اس اعتدال کا دامن کسی حال میں ہاتھ سے نہیں چھوڑتے تھے، وہ آج کے دور میں اس بارے میں کسوٹی اور معیار کا درجہ رکھتے تھے اور جمہور علماءِ اہل سنت کے اجماعی یا جمہوری مؤقف سے سرِ موانحراف پر چونک جایا کرتے تھے بلکہ برملا اسکا اظہار بھی کر دیتے تھے۔ دوسرا کام انہوں نے اپنے لئے یہ طے کرر کھا تھا کہ دیوبند مسلک اور مکتب فکر کو اکابر علماءِ دیوبند ﷭ کی تشریحات اور تصریحات کے دائرے کا پابند رکھا جائے، وہ بجا طور پر سمجھتے تھے کہ دیوبندیت وہی ہے جو اکابر علماءِ دیوبند ﷭ اور دار العلوم کی تعبیرات وتشریحات کے مطابق ہے اور ان کی حدود سے باہر قدم رکھنے والے کسی شخص یا طبقہ کو دیوبندی کہلانے کا حق نہیں ہے۔

آپ کی وفات سے دل پر بجلیاں گری ہوئی ہیں

ارشاد...... شیخ الحدیث حضرت مولانا حبیب الرحمٰن سومرو ﷾

آسمان سے برق گرتے دیکھی کہ ہر چیز کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے لیکن آج پتہ چلا کہ مصائب کی بجلیاں دل پر بھی گرتی ہیں جس سے قصر دل اپنے ٹھکانے پر نہیں رہتا۔ صُبَّتْ عَلَیَّ مَصَائِبُ لَوْ اَنَّهَا صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا. (مجھ پر ایسے مصائب گرائے گئے اگر دنوں پر گذرتے تو وہ تاریک ہو جاتے)۔

دشمنان اہل سنت کا سینہ تان کر مقابلہ کیا

ارشاد......سرمایۂ اہل سنت حضرت مولانا عبدالحق خان بشیر ﷾

۱۹۶۹ء میں حضرت نے تحریک خدام اہل سنت کی بنیاد رکھی، شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا مدنی ﷫ کے پاکستان میں خلیفۂ اعظم حضرت مولانا پیر سید خورشید احمد ﷫ نے جماعت کی سرپرستی اور صدارت قبول فرمائی اور اس طرح حضرت نے ۱۹۷۰ء میں جمعیت سے مستعفی ہو کر اپنے آپ کو سنی حقوق و مفادات کے تحفظ کے لئے وقف کر دیا، جہاں بھی کسی بڑی شخصیت کی طرف سے بھی اگر سنی عقائد و نظریات یا سنی حقوق و مفادات کو نقصان پہنچا، حضرت قاضی صاحب کسی وقتی، ہنگامی یا سیاسی مصلحت کی پرواہ کئے بغیر میدان میں اتر آئے اور دشمنان اہل سنت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔

کسی بھی مذہبی یا سیاسی کشمکش میں عموماً لوگ افراط و تفریط کا شکار ہو جاتے ہیں اور اعتدال کا دامن ہاتھ سے چھوٹ جاتا ہے لیکن حضرت قاضی صاحب نے اس طویل کشمکش میں اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا اور یہی حضرت قاضی صاحب کا طغراء امتیاز ہے اور اسی وجہ سے پاکستان کے تمام جید علماءِ اہل سنت کی تائید و تصدیق قاضی صاحب کو حاصل ہے اور اس پر تحریک خدام اہل سنت کے ہر کارکن کو فخر ہے۔ (ملخص از حق چاریار جنتری ۱۹۹۰ء)

اس منہج میں آپ لوگوں کے لئے مشعل راہ ہیں

ارشاد......شاہین ختم نبوت حضرت مولانا اللہ وسایا ﷾

حضرت اقدس مولانا قاضی مظہر حسین صاحب کا وجودِ مسعود امت کے لئے اللہ رب العزت کا گرانقدر عطیہ ہے۔ ایسے حضرات سے ہی امت کی خیر و برکت وابستہ ہے اللہ کا کرم ہے کہ حضرت قاضی صاحب دامت برکاتہم کا ہمیشہ طریقہ اکابر والا رہا ہے اور کبھی بھی اعتدال کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا اس پر وہ پوری ملت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں، جو افراد یا ادارے اس

Scanned by CamScanner

عنوان سے کام کر رہے ہیں انہیں قبلہ حضرت قاضی صاحب کی پالیسی کو اپنانا چاہیے۔

بجا طور پر آپ امامِ اہل سنت تھے

ارشاد......شہید ختم نبوۃ حضرت مولانا سعید احمد جلالپوری رحمۃ اللہ علیہ

بلاشبہ عام لوگ حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اخباری اصطلاح میں ایک ممتاز عالم دین اور عظیم راہنمائے ملت کی حیثیت سے جانتے تھے لیکن سچ یہ ہے کہ وہ مجموعۂ کمالات تھے ان کی حق گوئی و بے باکی، دینی حمیت و غیرت، جرأت و ہمت اور استقامت واستقلال کو دیکھ کر خیر القرون کی یاد تازہ ہو جاتی، وہ اہل زیغ وضلال اور ملاحدہ وزنادقہ کے معاملہ میں تیغِ براں تھے، وہ دین ومذہب اور مسلک وشریعت کے معاملہ میں کسی رورعایت کے روادار نہ تھے۔ بلاشبہ وہ اس معاملہ میں بجا طور پر امام اہل سنت تھے۔

جس بات کو وہ حق اور سچ جانتے اسے بِلَا خَــوْف لَــوْمَۃَ لَائِــمْ کہتے، لکھتے اور برسرِ منبر بیان کرتے، وہ جہاں اغیار خصوصاً روافض کے معاملے میں سیفِ بے نیام تھے وہاں وہ اہل سنت کہلانے والے اسلاف بیزاروں کے حق میں بھی ننگی تلوار تھے، متعدد ایسے حضرات جو اپنے آپ کو اہل حق سے منسوب کرتے مگر مسلک اہل حق سے عدول کرتے نظر آئے، انہوں نے نہایت خلوص واخلاص سے ان کا بھی تعاقب کیا۔

بعد الوفات سینے کے انوار گویا چہرے پر آگئے

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا قاری جمیل الرحمٰن حفظہ اللہ

وصال کے بعد حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ کے غسل میں شرکت کی سعادت اللہ نے نصیب فرمائی اور غسل کے بعد جس وقت سفید رومال سیاہ دھاریوں والا حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ کے سر پر ڈالا تو اچانک آپ کا چہرہ کھل اٹھا اور چہرہ انتہائی چمکدار ہو گیا اور ایسی کشش پیدا ہوئی کہ نظر ہٹانے کو جی نہیں چاہتا تھا، گویا کہ حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ کے سینے میں جو انوارات تھے وہ چہرے پر آگئے

Scanned by CamScanner

اور جوں جوں وقت گزرتا گیا آپ کا چہرہ مزید روشن ہوتا گیا۔ گویا کہ حضرت اقدس رحمۃ اللہ علیہ کے چہرے نے گواہی دی کہ ایک ولی کامل دنیا کی ان مشقتوں اور پریشانیوں کو جن کو انہوں نے برداشت کیا اور ہزاروں غموں کو جن کو انہوں اٹھا رکھا تھا اپنے کندھوں سے اتار کر اپنے اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور ہمیشہ ہمیشہ والی راحت وآرام کی زندگی کے مزے لوٹنے کے لئے جنت الفردوس میں جا رہا ہے، جس کی خوشی ان کے چہرے سے نمایاں ہے۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْہُ وَارْحَمْہُ وَاَدْخِلْہُ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْم.

المہند علی المفند پر آپ سختی سے کاربند تھے

ارشاد...... پیکر اخلاص حضرت مولانا مہر محمد رحمۃ اللہ علیہ

آپ سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم، اہل سنت وجماعت اور اکابر علماءِ دیوبند رحمۃ اللہ علیہم کے المہند علی المفند میں مذکور مسلک پر سختی سے کاربند تھے۔ اپنے معتقدین اور مریدین کو یہی بتاتے تھے، توحید ایسی صاف تھی کہ غیر اللہ کے نام پر نذر و نیاز، سوز و پکار، قبر والوں سے استمداد فقہاءِ احناف رحمۃ اللہ علیہم کے منع کے مطابق بالکل نہ تھا یا اللہ مدد کا نعرہ ہی حق کا شعار تھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور اتباعِ سنت پر کاربند تھے، مہندی سے داڑھی سرخ رہتی تھی، بدعت سے مریدین کو بچاتے تھے۔ خلفاءِ راشدین رضی اللہ عنہم سے محبت وعقیدت کا اور عام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی عدالت کا وہ معیارِ حق اپنایا کہ حق چار یار کے نعرہ سے ایک دنیا کو جگمگا دیا۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر تنقید کے سخت مخالف تھے اس لئے کتاب خلافت وملوکیت اور جماعتِ اسلامی سے بیزار رہے۔

ردِّ رفض و تشیّع تو آپ کی گھٹی میں تھا، یہی چیز آپ کو اپنے پیر واستاد شیخ الاسلام حضرت سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ سے ورثہ میں ملی تھی، امہات المؤمنین، اہل بیتِ نبوت، ازواج مطہرات اور بناتِ طاہرات رضوان اللہ علیہن، خوشبوئے نبوت، نوجوانان جنت کے سردار حسنین کریمین رضی اللہ عنہم سے بے پناہ محبت تھی اس لئے یزیدی ٹولہ سے سخت متنفر تھے۔ روضۂ اقدس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ برزخی مانندِ دنیوی اور سماع وسلام کے پوری امت کے اکابر کی طرح قائل

تھے، غیر مقلدوں کی طرح اس کے منکرین مماتیوں سے بھی کبیدہ خاطر رہتے تھے۔

دفاع دین کے آپ ہر مورچے پر موجود رہے

ارشاد...... مناظر اسلام حضرت مولانا مفتی محمد انور ﷾

آپ نے دفاعِ دین کا کوئی محاذ ایسا نہیں چھوڑا جس پر کام نہ کیا ہو، مسلکِ اکابر ﷭ کی بھی ایسی حفاظت فرمائی، کمی یا اضافہ کرنے والوں کو امت کے سامنے اجاگر کر دیا کہ یہ اکابر ﷭ کے راستہ سے ہٹ گیا ہے اور پھر دیرینہ سے دیرینہ تعلق کو پسِ پُشت ڈال کر عوام کو ان سے بچنے کی تلقین کی۔

ہر امتحان میں آپ ثابت قدم رہے

ارشاد...... حضرت مولانا مفتی شیر محمد علوی ﷾

امام اہل سنت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین ؒ کا صحیفۂ زندگی کا یہ روشن پہلو ہے کہ انتہائی سادگی اور فقر کے ساتھ میدانِ امتحان میں عزم وثبات کی تصویر بنے رہے، تلامذہ، مریدین، مخلصین، جان نثار اراکین، جماعت، عقیدت کے جذبات سے معمور سنی عوام سب کچھ کے ہوتے ہوئے اگر چاہتے تو متاعِ دنیا کے انبار اکٹھے کر سکتے تھے لیکن کسی بندے کا بارِ منتِ احسان ہونا آپ نے گوارا نہ کیا۔ گرمی ہو یا سردی، سفر ہو یا حضر، حضرت ؒ کا وہی کھدر کا لباس، سادہ سی جوتی، اوپر کھدر کی چادر اور سر پر عمامہ یہی کل کائنات تھی۔

آپ کو عقائد میں فولاد جیسی پختگی نصیب تھی

ارشاد...... حضرت مولانا فیاض خان سواتی ﷾

قریباً نوے برس کی عمر میں آپ کی رحلت سے جہاں عالم اسلام ایک نامور، ممتاز، حق گو، بابصیرت اور صاحب عزیمت شخص سے محروم ہو گیا وہاں پاکستان کی سرزمین بھی حضرت مدنی ؒ کے آخری خلیفۂ مجاز کی برکات سے ہمیشہ کے لئے تہی دامن ہو گئی ہے۔ ہر آدمی اپنی جگہ ان کی

Scanned by CamScanner

جدائی سے غم واندوہ میں مبتلا ہے کیونکہ آپ کی ہمہ گیر شخصیت اہل علم اور عامۃ المسلمین سب ہی کی نظروں میں یکساں محبوب تھی، مسلک سے والہانہ لگن عقائد میں فولادی پختگی اور افکار میں صلابت جیسی نمایاں صفات کی وجہ سے ہر کہ ومہ کے ہاں آپ ایک بلند پایہ مقام کے حامل تھے، یہی وجہ ہے کہ قائدِ اہل سنت کا پرشکوہ لقب آپ کے لئے زبان زدِ عام ہو گیا۔

آپ کی وفات سے ناقابل تحمّل خلا پیدا ہو گیا

ارشاد......استاذ الحدیث حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن حفظہ اللہ

گذشتہ دنوں رشد وہدایت کے آسمان کے درخشندہ ستارے پیر طریقت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی اس دارفانی سے ہمیشہ کے لئے پردہ نشینی کی وجہ سے زیرِ اثر حلقہ میں ایک ناقابلِ تلافی اور ناقابلِ تحمل خلا پیدا ہوا ہے۔ بہت سے افراد آپ کی علمی وروحانی توانائیوں سے استفادہ کرنے سے محروم ہو گئے، جن کو آپ جیسی راہبری اور راہنمائی والی شخصیت شاید اب میسر نہ ہو سکے۔

آہ! ایسا ٹوکنے والا کوئی بڑا اب موجود نہیں رہا

ارشاد......نمونۂ اسلاف حضرت مولانا محمد عبداللہ بھکروی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۷۰ء یا اس کے قریب زمانے تک جمعیۃ علماء میں کام کیا اور خوب کام کیا، بعد میں انہوں نے اپنی سرگرمیوں کو مسلک کی حفاظت واشاعت اور عظمت وناموسِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے تحفظ ودفاع کے لئے مختص کر دیا تھا، جمعیت علماء اسلام میں ان کا ہمیشہ احترام رہا، ان کی خدمت میں حاضری اور زیارت کو ہم لوگ اپنے لئے سعادت سمجھتے تھے، قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب حفظہ اللہ بارہا حاضر ہوئے، حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے ہمیشہ شفقت فرمائی، دعائیں دیں، مسلک کے متعلق ان کی بات کو جمعیت کے حلقے میں سند سمجھا جاتا تھا۔

اللہ نے آپ کو بزرگانِ دیوبند کے مسلک کی سمجھ اور اس پر مضبوطی واستقامت عطا فرمائی تھی، اس

Scanned by CamScanner

میں ذرہ بھر فرق گوارا نہ فرماتے تھے، کسی کی معمولی کوتاہی بھی سامنے آتی تو گرفت فرماتے تھے، ان کی گرفت کو اپنے بڑے اور بزرگ کی گرفت سمجھا جاتا تھا۔ آہ! اب ایسا ٹوکنے والا بڑا کوئی نہیں رہا۔

باطل کے ساتھ آپ دو قدم چلنے کو تیار نہ تھے

ارشاد...... استاذ الحدیث حضرت مولانا عبدالقیوم ہزاروی ﷫

حضرت شیخ الہند ﷫ جب مالٹا میں قید تھے تو حضرت مدنی ﷫ جیل کے کمبل دو تو شیخ کو دے دیتے اور ایک اپنے لئے رکھتے اور پھر رات کے وقت مٹی کے لوٹے میں پانی ڈال کر اپنے سینے کے ساتھ گرم کرتے تھے، تاکہ سحری کے وقت گرم پانی استاذ کو مل جائے اور شیخ الہند ﷫ کو تکلیف نہ ہو۔ وہی اثر حضرت قاضی صاحب ﷫ پر بھی تھا، اپنے اساتذہ کے عقیدے کے خلاف ذرہ برابر بھی ناقابل برداشت تھا، جمعیت سے علیحدگی کا سبب بھی یہی بنا اور جہاد کا یہ عالم! کہ جس بات کو باطل سمجھا، خواہ کوئی ساتھ ہو یا نہ ہو وہ بات برملا کہہ دیتے تھے اور باطل کے ساتھ دو قدم چلنے کو تیار نہیں تھے۔

آپ پیر طریقت بھی تھے اور رہبرِ شریعت بھی

ارشاد...... حضرت مولانا طاہر محمود اطہر ﷫

وکیل صحابہ حضرت قاضی صاحب ﷫ کی شخصیت اس قدر ہمہ جہت، متنوع اور ہمہ گیر اور گوناگوں صفات کی حامل ہے کہ اس کا احاطہ کرنا مشکل ہے وہ مجاہد بھی تھے زاہد بھی، وہ پیرِ طریقت بھی تھے مبلغِ شریعت بھی، وہ مفسرِ قرآن بھی تھے محدثِ دوراں بھی، وہ محققِ دوراں بھی تھے اور مؤرخِ زماں بھی، وہ مرشدِ حق خدا پرست، متوکل علی اللہ، متقی عالمِ باعمل، بلاشبہ وقت کے امام اہل سنت اور مصلحِ امت تھے۔ تسلیم و رضا کا پیکر، اخلاص وللّٰہیت کا مجسمہ، عہد وفا کا جبلِ استقامت، زہد وقناعت کی تصویر، صبر و شکر کا صحیفہ، جرأت و بہادری کی تاریخ اور مصائب و مشکلات سے بھرپور ایک داستان ہے، ایثار و قربانی کی ایک ایسی قابل رشک سرگذشت ہے جس میں شاہراہِ زندگی کے

Scanned by CamScanner

مسافروں کے لئے اس سفر کے مختلف پہلوؤں میں کامل راہنمائی کیلئے وافر سامان موجود ہے۔

ہر کوئی اپنے ذوق کے مطابق سیرت و کردار، فکر و عمل، استقامت و عزیمت، تحمل مصائب ،محبتِ صحابہ رضی اللہ عنہم ،اطاعتِ سنت ، اتباعِ اسلاف واکابرین رحمہم اللہ ،تعاقبِ رافضیت وخارجیت، ردّ فرقِ باطلہ میں مجاہدانہ کردار، قید و بند اور صعوبتوں کی زندگی کے رموز و اسرار اور تبلیغِ دین کے کٹھن مراحل کو اس سرگذشت سے حاصل کرسکتا ہے۔

پُرفتن دور میں آپ کا وجود اللہ کی نعمت تھا

ارشاد......شیخ الحدیث حضرت مولانا انوار الحق حفظہ اللہ

پیرِ طریقت بقیۃ السلف حضرت مولانا قاضی مظہر حسین رحمہ اللہ کا سانحۂ ارتحال نہ صرف ان کے اہل خانہ، متوسلین و معتقدین کے لئے عظیم صدمہ ہے بلکہ پوری امتِ مسلمہ کے لئے نا قابل برداشت سانحۂ فاجعہ ہے، قحط الرجال اور فتنوں سے بھرپور دور میں ان کا وجود اللہ ربّ العزت کی عظیم نعمتوں میں سے تھا، ان کی جدائی سے علماء صلحاء ،طلباء اور دینی جذبہ رکھنے والا ہر مسلمان طبقہ ایک بہت بڑے مرکز علم وتقویٰ سے محروم ہوگیا۔

جو کبھی نہ جھکے اسے قاضی مظہر حسین کہتے ہیں

ارشاد......استاذ الحدیث حضرت مولانا عبد القیوم حفظہ اللہ گوجرانوالہ

مولانا نور حسین عارف حفظہ اللہ لکھتے ہیں کہ ایک دن عصر کی نماز کے بعد جب کہ میں مدرسہ نصرۃ العلوم میں زیرِ تعلیم تھا، استاذی المکرم حضرت مولانا عبد القیوم صاحب حفظہ اللہ نے میری طرف مخاطب ہوکر فرمایا'' مولوی چکوالی ! حضرت قاضی صاحب نے قومی اتحاد میں شامل نہ ہوکر بڑی بصیرت سے کام لیا ہے ، بالکل صحیح اور ٹھیک فیصلہ فرمایا ہے، اپنے اور اپنے اکابر رحمہم اللہ کے مشن کو داغدار نہیں کیا اس پر حضرت قاضی صاحب کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے'' پھر اس کے بعد بآوازِ بلند فرمایا:'' قاضی مظہر حسین کون ہے؟ جو نہ بکے اور نہ باطل کے سامنے جھکے''۔

Scanned by CamScanner

ابوداؤد شریف کا سبق پڑھاتے وقت کبھی کبھی فرمایا کرتے تھے: سنگیو! جس نے حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی جھلک دیکھنی ہو، چکوال جا کر دیکھو! وہاں ایک بابا بیٹھا ہوا ہے جس کی گفتگو اور لباس سے حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی جھلک نظر آتی ہے۔

آپ نے بڑی وقیع خدمات انجام دیں

ارشاد...... شہسوار قلم حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی حفظہ اللہ

آپ کی نابغہ روزگار شخصیت، علم وعمل، اخلاص وللّٰہیت اور بے نفسی کا پیکر تھی، علم وفضل کے ساتھ سلوک واحسان کے بھی ماہر شناور تھے، تقویٰ وطہارت، اتباعِ سنت رضاءِ الٰہی کی جستجو، استحضارِ آخرت، شریعت وطریقت کی جامعیت، انابت ورجوع الی اللہ، فرض شناسی اور حق گوئی وبے باکی میں اسلاف رحمہم اللہ کا نمونہ اور یادگار تھے۔ آپ کی پوری زندگی انہی اوصاف سے عبارت ہے۔ بڑی وقیع دینی خدمات انجام دیں، دینی مدارس قائم کئے، باطل فتنوں کا تعاقب اور رد کرتے رہے، ملک میں نفاذِ اسلام کے لئے کوشاں رہے، آپ کے ہزاروں شاگرد اور لاکھوں مریدین ومعتقدین خدمتِ دین میں مصروف انہی کا فیض پھیلا رہے ہیں اور ایک عالَم کو شریعتِ مطہرہ اور علومِ نبوت کی خوشبوؤں سے معطر کر رکھا ہے۔

گنبدِ خضریٰ کے پاس آپ کی مغفرت کی دعاء کی

ارشاد...... سابق مدرسِ حرمِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مولانا خلیل احمد سراج حفظہ اللہ

بندہ نے اپنے احباب کے ساتھ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحن اقدس روضہ اقدس کے سایہ میں حضرت وکیل صحابہ رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر سنتے ہی ہاتھ بلند کرتے ہوئے، آنسو بہاتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے خوب دل بھر کر اللہ سے حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کی گواہی دیتے ہوئے مغفرت ورحمت کی دعائیں کیں ہیں۔

Scanned by CamScanner

انڈیا میں اکابر سے آپ کا بڑا تذکرہ سنا تھا

ارشاد......مجاہد عظیم حضرت مولانا مظفر حسین حفظہ اللہ، جموں وکشمیر

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے جب سنا کہ احقر مظاہر علوم کا فاضل ہے تو گلے لگالیا اور دیر تک کئی اکابرین دیوبند و مظاہر علوم رحمۃ اللہ علیہم کا تذکرہ فرماتے رہے اور ہم دیکھ رہے تھے کہ قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ اکابر رحمۃ اللہ علیہم کا تذکرہ فرماتے ہوئے آبدیدہ ہوگئے، دیر تک جہادِ کشمیر کے حوالہ سے ہمارے ساتھ تبادلۂ خیال کرتے رہے۔ آپ کی ساری زندگی مجاہدات سے بھری ہوئی تھی۔ ہم نے ہندوستان میں حضرت کے بارے میں اپنے اساتذہ سے بہت سنا تھا اور حضرت کی کئی کتابوں کا مطالعہ انڈیا کے اندر طالب علمی کے دور میں کیا تھا، مجھے بہت ہی قلق تھی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی، اس لئے خصوصی طور پر میں مظفر آباد سے آیا تھا، (آپ نے) بڑی شفقت فرمائی اور کافی اکرام فرمایا۔

دفاعِ مسلک کی خاطر تصنیفات کی بھر مار کردی

ارشاد......حضرت مولانا محمد نواز بلوچ حفظہ اللہ

علماءِ دیوبند رحمۃ اللہ علیہم کے عقائد اور ان کی حقانیت ان کے دل میں اس قدر گھر کر گئی تھی اور آپ کو اس سلسلہ میں اتنا شرح صدر ہوا کہ آپ اس کے داعی بن گئے، اپنے اکابر رحمۃ اللہ علیہم کے عقائد اور طریقۂ کار اور اصل مأخذ سے استنباط واستخراج کرنے میں اس قدر مہارتِ تامہ حاصل ہوئی کہ حضرت کو اس میں اجتہاد کا درجہ حاصل تھا اور اس سلسلہ میں ذرہ بھر بھی رواداری کے قائل نہ تھے اور اپنے اکابر رحمۃ اللہ علیہم کے پروگرام اور نظریات کو آگے بڑھانے کے لئے تصانیف وتالیف کی بھرمار کردی۔ حتیٰ کہ وہ اس سلسلے میں معیار بن گئے کہ جس کا عقیدہ قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف ہو وہ سنی و دیوبندی نہیں۔

Scanned by CamScanner

آپ مدنی ولاہوری رحمۃ اللہ علیہما کا عکس جمیل تھے

ارشاد......فقیہ بے بدل حضرت مولانا فیض احمد ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت والا مرتبت رحمۃ اللہ علیہ تقویٰ، مجاہدہ، لباس وضع قطع، رہن سہن کی سادگی ہر خوبی وکمال میں اکابر دیوبند کا نمونہ تھے، بالخصوص حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کا عکس اور پرتو تھے۔ عقائد ونظریات، اصول وفروع میں سلف صالحین رحمۃ اللہ علیہم پر اعتماد اور ان کی اتباع کے پرجوش داعی اور وکیل تھے، اتباعِ سلف کی شاہراہِ ہدایت سے ذرہ برابر دائیں بائیں سرکنے کو برداشت نہیں کرسکتے تھے۔

مسلک کا تحفظ تمام مصلحتوں سے بالاتر تھا

ارشاد......لسان المدارس حضرت قاری حنیف جالندھری حفظہ اللہ

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ باطل اور ملحد فرقوں کے لئے شمشیرِ بے نیام ہونے کے علاوہ ان افراد اور گروہوں کی بھی عالمانہ انداز میں تردید ضروری سمجھتے تھے جو خود کو اہل سنت والجماعت یا علماء دیوبند رحمۃ اللہ علیہم کی طرف منسوب کرتے ہیں مگر بعض عقائد ونظریات میں ان کے برعکس رائے رکھتے ہیں۔ آپ کا مؤقف اس سلسلے میں یہ تھا کہ اگر ایسے افراد یا گروہوں سے صرفِ نظر کیا جائے تو اس سے مسلکِ حق مجروح ہوتا ہے، لہٰذا شکوک وشبہات کو دور کرنے، صحیح اور غلط کو خلط ملط ہونے سے بچانے کے لئے ان کی مدلل تردید ضروری ہے۔ احکام شریعت کی اتباع اور مسلک حق کی حفاظت آپ کے نزدیک تمام مصلحتوں سے بالاتر تھی، اپنے اسی تصلب اور حق پرستی کی بدولت آپ نے اپنے بعض احباب ورفقاء کی جدائی کو برداشت کیا مگر عقیدہ وعمل پر کوئی آنچ نہ آنے دی۔

حق کی خاطر لڑنا آپ کا خاص امتیاز تھا

ارشاد......استاذ الحدیث حضرت مولانا نعیم الدین حفظہ اللہ

اس دورِ پرفتن میں ملت کے مشکل مسائل حل کرنے اور الجھی ہوئی گتھیوں کو سلجھانے کے

Scanned by CamScanner

لئے جن دو چار ہستیوں کی طرف نگاہ اٹھتی تھی، ان میں آپ رحمۃ اللہ علیہ کو نمایاں مقام حاصل تھا، حق بات کہنا، حق کے لئے لڑنا حضرت مرحوم کا خاص امتیاز تھا، اس بارے میں کسی قسم کی مداہنت کا آپ کبھی شکار نہیں ہوئے نہ وقتی مصلحتوں نے آپ کو کبھی اظہارِ حق سے روکا، آپ نے اسی اظہار کی خاطر اپنے بعض ان رفقاء سے بھی ناطہ توڑلیا جن سے آپ کا زندگی بھر کا ساتھ تھا اور یہ بات کسی کے حاشیۂ خیال میں بھی نہیں آئی تھی کہ حضرت مرحوم کا رشتہ ان سے بھی ٹوٹے گا۔ مگر آپ کے نزدیک رشتہ اور قرابت سے زیادہ اہم چیز تھی عقیدہ ومسلک کی حفاظت، اسلاف رحمہم اللہ علیہم کے ناموس کا دفاع، اس کے لئے حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے کسی طرح کی کوئی سودے بازی نہیں کی اور نہ جس چیز کو آپ نے حق جانا اس کے اظہار سے کبھی آپ کی زبان خاموش رہی، خواہ اس کے لئے آپ کو بڑی سی بڑی قربانی کیوں نہ دینی پڑی۔

آپ کا بڑا احسان ہے کہ نوجوان علماء کو محبتِ علی لوٹائی

ارشاد.....مجاہد کبیر حضرت مولانا محمد مسعود ازہر حفظہ اللہ

پہلے کسی بھی ملاقات میں مجھے ان کے سامنے کچھ زیادہ بولنا یاد نہیں مگر اس دن ان کی شفقت نے دل کی بات زبان سے ادا کرادی۔ میں نے عرض کیا حضرت! آپ کا امت بہت بڑا احسان ہے، نوجوان علماءِ کرام حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت سے محروم ہوتے جارہے تھے اور نعوذ باللہ ان کے بُغض میں مبتلا ہورہے تھے، آپ کی انتھک اور بے لگی لپٹی محنت کی بدولت اَلْحَمْدُلِلّٰہ بہت سارے خوش نصیب اس موذی فتنے اور گناہ بے لذت سے محفوظ ہیں۔ میں نے خود کئی علماء کرام سے کہا کہ اپنے دل میں جھانک کر دیکھو کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت ہے یا نہیں؟ کیا ان کی ذات سے ایک طرح کی غیر محسوس دوری اور اجنبیت ہمارے دلوں میں تو نہیں ہے؟ جواب میں اکثر نوجوان علماء کرام نے اس مرض کا اعتراف کیا اور توبہ تائب ہوئے۔

حضرت! یہ آپ کا ایک احسان ہے جب کہ آپ کے اور بھی بہت سارے احسانات ہیں یہ سن کر وہ حیران ہوئے اور فرمانے لگے کہ واقعی ان کی خلافت کے وہی دلائل ہیں جو

Scanned by CamScanner

ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ہیں۔اس کے بعد آپ نے اس موضوع پر سیر حاصل گفتگو فرمائی ،وہ بارونق، بابرکت اور ایمان افروز ملاقات ختم ہوگئی۔

آپ نے باطل کے ایوانوں میں تہلکہ مچائے رکھا

ارشاد......معروف کالم نگار حضرت مولانا محمد اسمٰعیل ریحان حفظہ اللہ

ان کی وفات ایک چلتے پھرتے ادارے کا اختتام ہے،ان کی موت ایک عہد کا خاتمہ ہے جو سراسر تعلیم وتدریس، وعظ ونصیحت ،تصنیف وتالیف اور باطل قوتوں کی سرکوبی میں بسر ہوا ہے ،ان کی قریباً نوے سالہ طویل زندگی کا ہر لمحہ اُجلا اور روشن ہے،ان کی زندگی کا ہر پہلو اپنے اندر ایک سبق اور نصیحت رکھتا ہے،حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند کے فیض یافتہ اکابر دارالعلوم رحمۃ اللہ علیہم کے جذبۂ حق گوئی کے سچے وارث تھے۔

انہوں نے اہل سنت کے عقائد ونظریات کی ترجمانی میں اپنی عمر صرف کردی اور اس سلسلے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کی۔اس مقصد کے لئے انہوں نے تحریک خدام اہل سنت والجماعت کی بنیاد رکھی اور اس کے ذریعہ باطل قوتوں کے ایوانوں میں تہلکہ مچادیا۔ان کا جاری کردہ ''ماہنامہ حق چاریار'' مسلک اہل سنت والجماعت کا بے باک ترجمان رہا ہے،اس کے وقیع مضامین سے عوام وخواص یکساں طور پر مستفید ہوتے آرہے ہیں۔

ایسی ضرب لگاتے کہ باطل کی چولیں ہل جاتیں

ارشاد......حضرت مفتی محمد رضوان حفظہ اللہ راولپنڈی

آپ کی زیرِ نگرانی وزیرِ سرپرستی منعقد ہونے والے جلسوں اور اجتماعات میں دین کے اہم شعبوں سے لوگوں کو روشناس کرانے کا عنصر عام طور پر دیکھنے میں آتا تھا، دیگر عام تحریکات کی طرح دین کے دیگر شعبوں کو نظر انداز کر کے کسی ایک شعبہ پر انحصار کا مزاج نہ تھا اور اسی کا نتیجہ تھا کہ آپ کے فیض یافتہ اور تربیت یافتہ حضرات میں دین کا کوئی خاص شعبہ منتقل ہونے کی بجائے

Scanned by CamScanner

دین کے جملہ عمومی شعبوں کا رنگ چڑھا ہوا نظر آتا ہے۔

عقائد و نظریات اور اعمال میں اصلاح آپ کے نمایاں کارناموں میں سے ہے۔ آپ کو لوگوں کے عقائد و نظریات میں بگاڑ پیدا ہونے کی خاص فکر دامن گیر رہتی تھی، جب کبھی کوئی فتنہ عقائد و نظریات کے راستہ سے امت میں داخل ہونا چاہتا آپ اس پر ایسی کاری ضرب لگاتے جس سے اس کی چولیں ہل جاتی تھیں۔

ہر فتنہ کا تعاقب تاریخ کا ایک سنہری باب ہے

ارشاد......حضرت مفتی عبدالقدوس ترمذی حفظہ اللہ

حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو حق تعالیٰ نے بڑی بلند و بالا نسبتوں سے نوازا تھا، آپ دارالعلوم دیوبند کے فاضل اور شیخ العرب والعجم حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشد تلامذہ اور خلفاء میں سے تھے۔ مسلکِ حقہ اہل سنت و جماعت کی صحیح ترجمانی، اس کی حفاظت اور دفاع کا فریضہ بلا خوف لومۃ لائم جس انداز سے آپ نے سرانجام دیا یہ آپ ہی کا حصہ تھا۔ بطور خاص صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیتِ عظام کی وکالت اور دفاع کا تو حق ادا کر دیا۔ آپ کے بہت سے مضامین و مقالات اور سینکڑوں بیانات سے روز روشن کی طرح واضح ہے کہ آپ مسلکِ حق علماء دیوبند رحمہم اللہ کے ترجمان اور سنیت میں نہایت مضبوط اور متصلّب تھے۔ ملک میں اٹھنے والے ہر فتنہ کے تعاقب میں حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا قلمی اور لسانی جہاد تاریخ کا ایک سنہری باب ہے، احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے جو اوصاف و کمالات اللہ تعالیٰ نے آپ کو ودیعت فرمائے تھے وہ بہت کم افراد کو عطا ہوتے ہیں۔

آپ امتِ مرحومہ کا عظیم سرمایہ تھے

ارشاد......استاذ القراء حضرت قاری فیاض الرحمٰن حفظہ اللہ پشاور

پیر طریقت حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت امت مسلمہ کا بہت بڑا نقصان اور عظیم سانحہ ہے، جو شخصیت بھی رخصت ہوتی ہے اس قحط الرجال کے دور میں بہت بڑا

Scanned by CamScanner

خلا پیدا ہو جاتا ہے مگر آپ امت کا عظیم سرمایہ تھے، اللہ تعالیٰ یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

آپ کی بدولت ہزاروں افراد کے ذہن بدلے

ارشاد......حضرت مولانا عبدالغفار تونسوی حفظہ اللہ

حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی پوری زندگی لوگوں کے عقائد و اعمال کی اصلاح میں گذری، مدحِ صحابہ رضی اللہ عنہم اور دشمنانِ صحابہ کا تعاقب آپ کا مشن تھا آپ کی اس تحریک سے سینکڑوں نہیں بلکہ ہزاروں لوگوں کے اذہان بدلے کئی لوگ رفض سے تائب ہوئے اور مذہبِ حقہ میں داخل ہوئے، علمائے دیوبند کے اسلاف و اکابر رحمۃ اللہ علیہم میں سے ایک آپ تھے، جو دورِ حاضر میں اپنی مثال آپ تھے۔

آپ اہل سنت والجماعت کے امیر تھے

ارشاد......حضرت مولانا محمد عمر قریشی حفظہ اللہ

حجۃ اہلِ سنت حضرت الشیخ قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی موت وانتقال اہل حق کے لئے عظیم سانحہ ہے، آج صرف آپ کے سر سے سایۂ رحمت نہیں اٹھا بلکہ ہر وہ شخص جو کسی نہ کسی انداز میں دین اسلام کی خدمت کر رہا ہے اپنے آپ کو یتیم تصور کر رہا ہے، کیونکہ مرحوم اہل سنت کے امیر تھے۔

دشمنان صحابہ کے لئے ننگی تلوار تھے

ارشاد......خطیب اہل سنت حضرت مولانا عبدالرؤف چشتی حفظہ اللہ

اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ حضرت قاضی صاحب رحمۃ اللہ علیہ، دشمنان صحابہ اور اہل بیت کے لئے ننگی تلوار تھے، آپ ساری زندگی مصلحت پسندی کے زندان میں مقید نہیں ہوئے، تمام عمر جو حق سمجھا اسے واشگاف الفاظ میں بیان کیا، خارجیت ومماتیت کے مچھر حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی حق وصداقت کی آندھی ودلائل وبراہین کے طوفان کے سامنے ٹھہر نہیں سکتے تھے۔

Scanned by CamScanner

آپ مولانا عبدالشکور لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی فکری امین تھے

ارشاد...... حضرت مولانا سید محمد مظہر اسعدی حفظہ اللہ بہاولپور

اللہ کریم نے موصوف کی طبعِ خاص میں حبّ صحابہ رضی اللہ عنہم کا جذبہ موجزن کرر کھا تھا، موصوف کی تحریک مدحِ صحابہ رضی اللہ عنہم (بعنوان تحریک خدام اہل سنت والجماعت) کی خدمات سے پتہ چلتا ہے کہ موصوف کو شاید ربّ ذوالجلال نے اس خدمت کے لئے پیدا کیا۔ موصوف جہاں شریعت وطریقت میں اپنے شیخ ومربی کی ہدایات کے کامیاب ترین اور مقبول وارث تھے وہاں رافضیت وخارجیت اور ناصبیت کے قلع قمع کے لئے حضرت لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات اور اندازِ تحریر میں ان کا عکس تھے۔

Scanned by CamScanner

ضمیمہ

قائد اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کی مسلکی خدمات کا مختصر تجزیہ

ارشادات: امیر محترم وکیل صحابہ حضرت مولانا قاضی محمد ظہور الحسین اظہر دامت برکاتہم

امیر تحریک خدام اہل سنت والجماعت پاکستان

مجاہد اہل سنت وکیل صحابہ حضرت مولانا قاضی محمد ظہور الحسین اظہر دامت برکاتہم نے اپنے طویل اور پُر از معلومات خصوصی مضمون کے ایک گوشے میں حضرت قائد اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ کی فتنوں کے خلاف تقریری اور تحریری خدمات کا تفصیلاً تذکرہ فرمایا ہے یہ مضمون اس قابل تھا کہ اس کو من وعن نقل کیا جاتا لیکن کتابچہ کے صفحات کی قلت کی وجہ سے یہاں چند اہم اقتباس بطور تبرک ہم نقل کر رہے ہیں۔ (از مرتب)

حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مرزائیت کا خوب تعاقب کیا، جس وقت ۱۹۶۲ء میں بعض افسروں کی پشت پناہی کی بنا پر مرزائیوں نے کھل کر اپنا مذہبی اور تبلیغی دائرہ عوام تک پھیلانا چاہا اور کچھ اس قسم کی اشتعال انگیز مذہبی سرگرمیاں دکھائیں تو آپ نے بروقت قدم اٹھا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے مرزائیت کو خاموش کر دیا اور علاقہ میں ختم نبوت کے موضوع پر خود بھی اور مجلس تحفظ ختم نبوت کے اکابر علماء کرام، مولانا محمد علی جالندہری رحمۃ اللہ علیہ، مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی رحمۃ اللہ علیہ مولانا محمد شریف رحمۃ اللہ علیہ بہاولپوری اور قاضی اللہ یار صاحب رحمۃ اللہ علیہ چچہ وطنی کو مدعو کر کے تقریریں کروائیں اور اللہ کے فضل وکرم سے مسلمان اس فتنہ سے پوری طرح آگاہ ہو گئے اور اس کے بعد مرزائی سر اٹھانے کے قابل ہی نہ رہے۔ ذٰلِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ، اس موضوع پر آپ نے (۱) قادیانی دجل کا جواب اور آیت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح مفہوم (۲) کشف التلبیس

Scanned by CamScanner

(۳) مرزائی ٹریکٹ کا جواب (۴) اعجاز الحق بجواب اظہار الحق وغیرہ کتابیں لکھ کر دیا۔

نیز بانی تحریک خدام اہل سنت نے حبّ اہل بیت کے نعرے کے آڑ میں مذکورہ بالا عقائد رکھنے والے روافض سے مسلمانوں کے ایمان کو بچانے کے لئے فیضان نبوت ﷺ اور مقام صحابہ اور اہل بیت رضی اللہ عنہم بستی بستی اور قریہ قریہ (شادی کا موقع ہو یا غمی کا) شب و روز بیان کرتے ہوئی عمر گزاری ہے اور ایک یا دو آدمی بھی ملنے کے لئے آجاتے تو انہیں بھی اس مہلک فتنہ سے آگاہ کرتے ہوئے مذہب اہل سنت پر کاربند رہنے کی تلقین کرتے اور فرماتے اپنے برحق مذہب پر محنت کرو، سنی محنت نہیں کرتے دیکھو باطل جھوٹے مذہب کو پھیلانے کے لئے کتنی محنت کرتا ہے اور سنی غافل ہے۔ جماعتی ماٹو کے لئے تین اعلانات حق دیئے۔ (۱)......المدد المدد یا اللہ مدد (۲)......اصلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ (۳)......خلافت راشدہ حق چار یار رضی اللہ عنہم۔ ان نشانات پر اتنی محنت فرمائی کہ آج نہ صرف علاقہ چکوال بلکہ ملک کا ہر سنی مسلمان ان اعلانات کے ذریعہ صدائے حق بلند کرتا نظر آتا ہے۔

اور تحریری میدان میں آپ نے (۱) پاکستان میں تبدیلی کلمہ کی ایک خطرناک سازش (۲) ہم ماتم کیوں نہیں کرتے؟ (۳) چار لاکھ روپیہ انعام (۴) بشارت الدارین بالصبر علیٰ شہادت الحسین رضی اللہ عنہ (۵) ماتمی مجتہد محمد حسین ڈھکو کی کتاب تجلیات صداقت پر ایک اجمالی نظر (۶)، دفاع امیر معاویہ رضی اللہ عنہ (۷) اتحادی فتنہ (۸) عظمت صحابہ رضی اللہ عنہم اور حضرت مدنی رحمۃ اللہ علیہ (۹) عظیم فتنہ (۱۰) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور پاکستان (۱۱) عقیدہ خلافت راشدہ اور امامت (۱۲) شیعہ مذہب (۱۳) اثنا عشری شیعہ کیوں کافر ہیں؟ (۱۴) یادگار حسین رضی اللہ عنہ (۱۵) سنی مذہب حق ہے، تالیف فرمائیں۔

بانی تحریک نے مودودی مذہب کا بھرپور تعاقب کرتے ہوئے (۱) مودودی جماعت کے عقائد و نظریات پر تنقیدی نظر (۲) مودودی مذہب (۳) میاں طفیل کی دعوت اتحاد کا جائزہ (۴) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور مودودی (۵) علمی محاسبہ بجواب علمی جائزہ (۶) اتحادی فتنہ (۷) جماعت اسلامی شیعہ انقلاب چاہتی ہے (۸) مودودی سے اصولی اختلاف ہے نہ کہ فروعی (۹) عقیدہ

Scanned by CamScanner

عصمتِ انبیاء علیہم السلام اور مودودی (۱۰) مودودی صاحب کی بے اصولی سیاست (۱۱) کیا عورت صدر مملکت بن سکتی ہے؟ (۱۲) حضرت لاہوری رحمۃ اللہ علیہ فتنوں کے تعاقب میں (۱۳) بنام قاضی حسین احمد صاحب امیر جماعت اسلامی جوابی مکتوب، وغیرہم کتب ورسائل تحریر فرمائے۔

پاکستان میں خارجیوں کی ایک شاخ جس کے پیشوا اور محقق محمود احمد عباسی وغیرہ ہیں اور ان کا محبوب مشغلہ حضرت علی اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کی تنقیص وتوہین اور یزید کی تعریفیں کرنا ہے۔ یہ قبیلہ علماء دیوبند کا نام لیوا بن کر جس وقت اپنے خبث باطن کو تحریروں اور تقریروں میں تحقیق کے نام سے پھیلانے لگا تو بانی تحریک خدام اہل سنت نے بروقت تعاقب کیا اور تقریر وتحریر کے ذریعہ سنی مسلمانوں کے ایمان کو بچاتے ہوئے دنیا کے سامنے ان کا اصلی چہرہ بے نقاب کر دیا محققین اور اکابر اہل سنت کا مسلک سمجھنے کے لئے آپ کی تصنیف کردہ کتابیں خارجی فتنہ حصہ اول ودوم اور کشف خارجیت کا مطالعہ فرمائیں۔ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِل ، آج کل بھی خارجی اور یزیدی نظریات کے حامل نام نہاد مفکرین نت نئے شوشے چھوڑتے رہتے ہیں۔

مولوی عنایت اللہ شاہ صاحب گجراتی نے سب سے پہلے جامعہ خیر المدارس ملتان کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے عقیدہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کیا۔ شیخ الحدیث مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ مہتمم جامعہ ہٰذا نے اٹھ کر شاہ صاحب کی تردید کر دی اور اثبات حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دلائل دے کر مسلمانوں کو مطمئن کر دیا اور اس کے بعد ملک میں یہ بحث شروع ہوگئی۔ شاہ صاحب گجراتی ہمارے علاقے کے تبلیغی دوروں میں سرفہرست ہوتے تھے۔ حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت جہلمی رحمۃ اللہ علیہ اور شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ڈومیلی والوں نے شاہ صاحب کو سمجھانے کی بھرپور کوشش کی لیکن آپ نہ مانے اور جہاں تقریر کرتے اس بحث کو ضرور چھیڑتے۔

علماء دیوبند میں حضرت جالندھری رحمۃ اللہ علیہ اور والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے باضابطہ ثالثوں کی موجودگی میں دعوت مناظرہ بھی دی...... بالآخر تحریری مناظرہ کی پیشکش کی تاکہ ہر دو فریق میں سے کوئی اپنی بات کا انکار نہ کر سکے اور مسلک کے تمام مسلمان فریقین کے دلائل پڑھ کر جان سکیں کہ حق

Scanned by CamScanner

پر کون ہے۔ لیکن شاہ صاحب باضابطہ مناظرہ کرنے سے ہمیشہ کتراتے رہے اور اپنی قلم سے تحریر لکھنے پر تو کبھی تیار نہ ہوئے کیونکہ زبانی بات کا انکار کر کے خلط مبحث کیا جا سکتا ہے اور تحریر سے کرنا مشکل بھی ہے اور باعث شرمندگی بھی۔

حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بڑے موثر اور بلیغ انداز سے توحید و سنت کا پرچار اور شرک و بدعت کو مٹانے کے لئے بستی بستی قریہ قریہ قرآن و سنت کی تبلیغ کرتے ہوئے مشقتیں اور تکلیفیں برداشت کیں۔ رافضیوں کے برانگیختہ کرنے کی وجہ سے بعض جاہل لوگ تبلیغی جلسوں میں رکاوٹ ڈالتے، پابندیاں لگواتے لیکن آپ تحمل سے برداشت کرتے اور فرمایا کرتے........ان کا قصور نہیں انہیں کسی نے سمجھایا جو نہیں۔

(تلخیص مضمون از ماہنامہ حق چار یار رضی اللہ عنہم لاہور، اشاعت خاص بیاد حضرت قائد اہل سنت رحمۃ اللہ علیہ)

Scanned by CamScanner

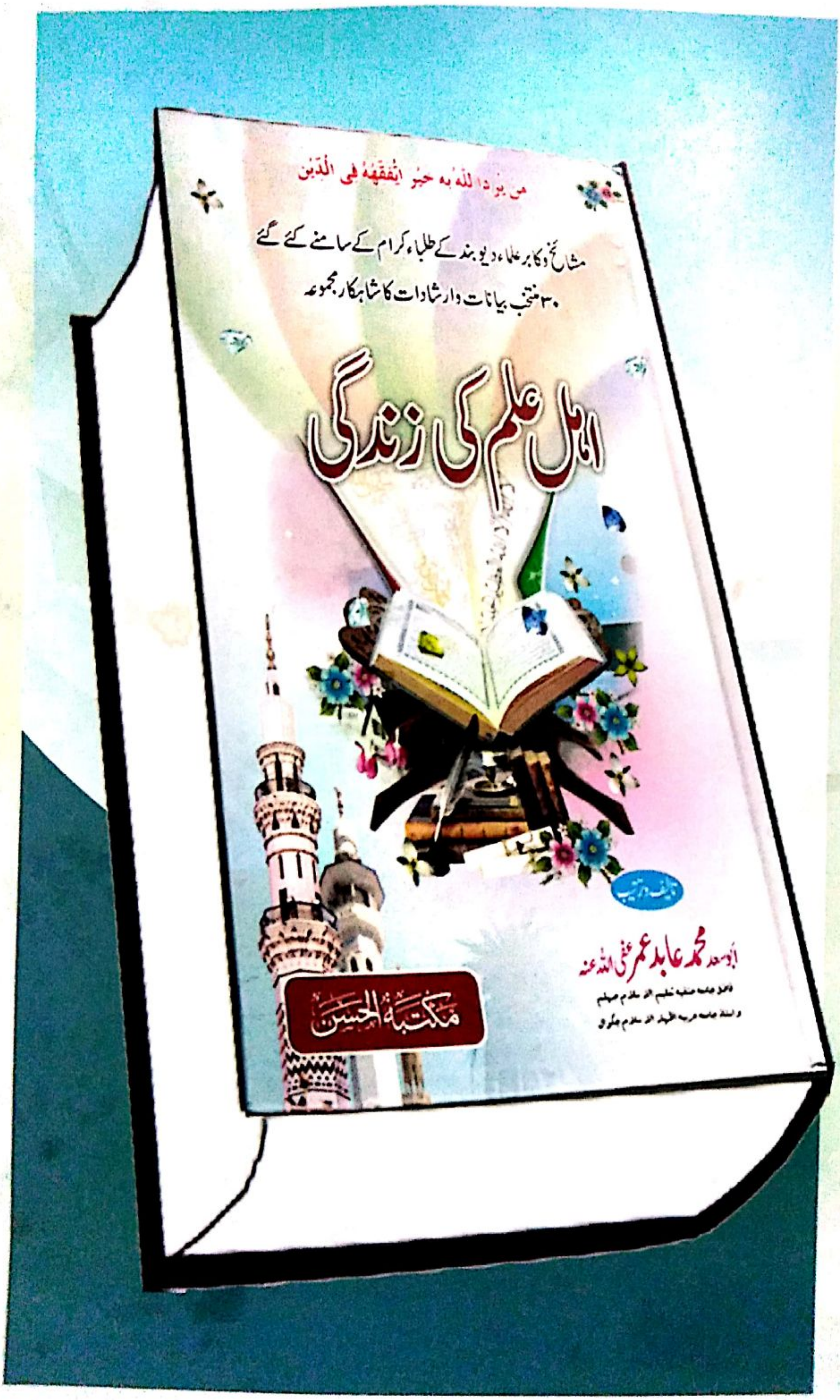

Scanned by CamScanner